57th Year
بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز
www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 300 | صفحات : 08 | ۴نومبر ۲۰۲۵ بروز منگلوار بمطابق ۱۲ جمادی الاول ۱۴۴۷ | Tuesday 04th November 2025 | جلد نمبر 57

سچن ٹنڈولکر نے حوصلہ بڑھایا

آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے فائنل میں بھارت کی نوجوان اوپنر شفعلی ورما نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ ۲۱ سال اور ۲۷۹ دن کی عمر میں یہ اعزاز حاصل کرنے والی وہ سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئیں جنہوں نے کسی بھی مرد یا خاتون ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل یا فائنل میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ (تفصیلات اندر)

ٹراٹ کا دور ختم ہو جائے گا

افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے پیر کو اعلان کیا کہ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ جوناتھن ٹراٹ کی مدت ۲۰۲۶ کے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد ختم ہو جائے گی۔ اے سی بی کے چیف ایگزیکٹیو نسیم خان نے کہا کہ یہ فیصلہ ۲۰۲۶ کے بعد کے سیزن کے لیے ایک بڑے وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا، "جوناتھن نے ہمارے سفر میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔" (تفصیلات اندر)

چشوتی پڈر کشتواڑ میں سیلاب زدگان کیلئے مکانات کی تعمیر

لیفٹیننٹ گورنر نے سنگ بنیاد رکھا، نئے پل کی تعمیر کرنے کا منصوبہ، نئے 4G ٹاور قائم ہونگے

کشتواڑ/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشتواڑ کے چشوتی پڈر میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ چشوٹی میں آنے والی قدرتی آفت کے دوران مکمل طور پر تباہ ہونے والے 19 مکانات کو سول سوسائٹی کی تنظیم ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (IndiaHRDS) کے تعاون سے مفت میں دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے ان شہریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے المناک قدرتی آفت کی وجہ سے اپنی جانیں گنوائیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "تباہ کن سیلاب قیمتی جانوں کو بہا لے گیا، کئی گھروں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا اور بنیادی ڈھانچے کو توڑ پھوڑ دیا۔ مجھے امید ہے کہ تین بیڈروم والے پری فیبریکیٹڈ سمارٹ ہاؤسز جن کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا ہے، متاثرہ خاندانوں کی زندگیوں کو پٹری پر لانے میں مدد کریں گے، " لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کی اس نیک پہل کے لیے تعریف کی۔ انہوں نے کہا "چونکہ SDRF امداد نا کافی ہے، اس لیے میں نے پہلے HRDS انڈیا سے آپریشن سندور/ 1

دسویں جماعت کیلئے

نظر ثانی شدہ ڈیٹ شیٹ جاری

سرینگر/ جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے اینڈ کے بوس) نے دسویں جماعت کے سالانہ/ ریگولر امتحانات 2025 (اکتوبر۔نومبر سیشن) کے بقیہ مضامین کے لئے نظر ثانی شدہ ڈیٹ شیٹ جاری کیا ہے۔ بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی حلقوں میں 11 نومبر کو ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخابات کی وجہ سے ڈیٹ شیٹ پر نظر ثانی کی ضرورت پڑ گئی۔ نظر ثانی شدہ ڈیٹ شیٹ کے مطابق ووکیشنل مضامین کا امتحان/ 2

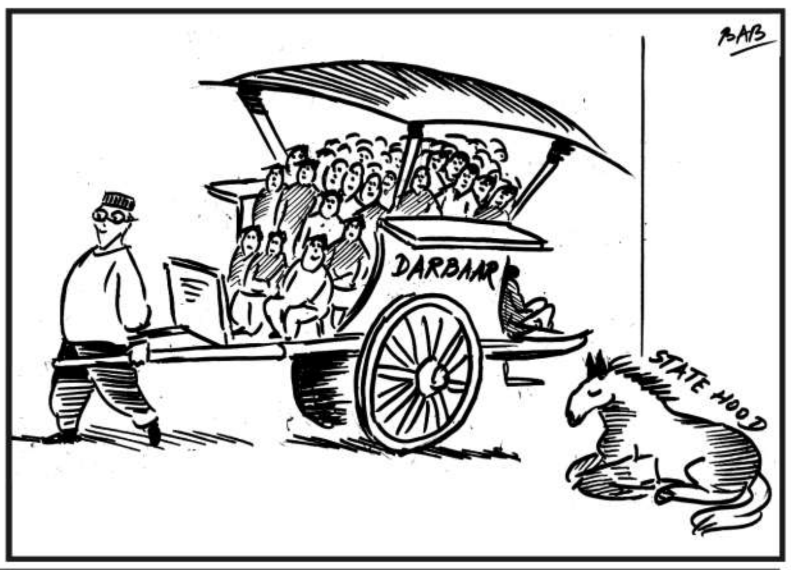

کانگریس اور پاکستان دونوں آپریشن سندور کے صدمہ میں مبتلا/ مودی

جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کا خاتمہ ہماری گارنٹی تھی اور ہم نے ایک جھٹکے میں کر کے دکھایا

سرینگر/ سی این آئی/ یہ مودی کی گارنٹی تھی کہ دفعہ 370 کو ختم کر دیا جائے گا اور یہ اب جموں اور کشمیر میں ہندوستان کے آئین کے نافذ ہونے کے ساتھ ہوا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں کو ان کے آبائی میدان پر شکست دینے کا عزم کیا تھا۔ اور ہم نے آپریشن سندور کے ذریعے اس وعدے کو دوبارہ پورا کیا، جس سے قوم کو فخر ہوا۔ انہوں نے کہا ''ون رینک ون پنشن کے نتیجے میں 1 لاکھ کروڑ روپے کی تقسیم ہوئی ہے، جس سے فوجیوں کے خاندانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔'' وزیراعظم مودی نے کہا'' "مودی کی

گارنٹی تھی کہ دفعہ 370 کو ختم کر دیا جائے گا، اور یہ اب جموں اور کشمیر میں ہندوستان کے آئین کے نافذ ہونے کے ساتھ ہوا ہے''۔ انہوں نے کہا ''ہم نے دہشت گردوں کو ان کے آبائی میدان پر شکست دینے کا عزم کیا تھا اور ہم نے آپریشن سندور کے ذریعے اس وعدے کو دوبارہ پورا کیا، جس سے قوم کو فخر ہوا۔'' اپوزیشن پر مودی نے الزام لگایا ''جب پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی جا رہی تھی، کانگریس کے شاہی خاندان کی نیندیں اُڑ رہی تھیں۔ پاکستان اور کانگریس ابھی تک آپریشن سندور کے صدمے سے نہیں نکل پائے ہیں''۔

آج 4 نومبر کو شام کے بعد موسم میں ناخوشگوار کروٹ کا امکان

6 سے 15 نومبر تک خشک موسمی حالات میں واپسی کی نشاندہی

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ڈائریکٹر ایم ای ٹی ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 4 اور 5 نومبر کو موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا، جس میں کشمیر ڈویژن کے کئی مقامات پر اور جموں ڈویژن کے بکھرے ہوئے مقامات پر، بالخصوص 4 نومبر کی شام سے 5 نومبر کی صبح تک ہلکی سے درمیانی بارش یا برف باری کا امکان ہے۔ مختار نے کہا کہ پیشن گوئی 6 سے 15 نومبر تک خشک موسمی حالات میں واپسی کی نشاندہی کرتی ہے،/ 3

سمارٹ بجلی میٹر لگانے کے خلاف

گاندربل میں خواتین کا احتجاج

سرینگر/ کے این ایس/ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے گڑورہ علاقے میں خواتین نے گھروں سے باہر نکل کر محکمہ بجلی کے خلاف زوردار احتجاج کیا۔ خواتین کا کہنا تھا وہ غریب ہیں اور جب سمارٹ میٹر لگیں گے تو ان وہ اور زیادہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔/// 4

امتحان ہال کے اندر اُمیدوار مصروف باہر والدین فکرمند

باضابطہ طور دسویں جماعت کے امتحانات کا آغاز

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی جانب سے پیر کے روز باضابطہ طور دسویں جماعت کے امتحانات کا آغاز ہوا ہے اس طرح سے 95 ہزار سے زیادہ طالب علم اس امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔ امتحانی مراکز کے باہر صبح اور شام کو بچوں اور ان کے والدین کی بھاری بھیڑ دیکھنے کو ملی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر بورڈ آف سکول کے جانب سے سوموار کے روز دسویں جماعت کا پہلا پرچہ لیا گیا ہے اس حوالے سے اکثر امتحانی مراکز کے باہر طلباء اور ان کے والدین کی بھاری بھیڑ دیکھنے میں آئی ہے جہاں والدین نے بچوں کو مراکز تک پہنچایا۔ اس دوران اگر چہ صبح اکثر طلباء زبردست تناؤ میں تھے تاہم امتحان ختم ہونے کے ساتھ ہی بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنے کو ملی ہے طلباء نے سب سے پہلے اس بات کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہیں اسی سیشن میں امتحان لیا گیا ہے/ 5

بارہمولہ انتظامیہ کی طرف سے اصلی اور نقلی صحافیوں کی جانچ کیلئے

سات دن کے اندر تفصیلات اور اسناد جمع کرانے کی ہدایت

سرینگر/ یو این آئی/ بارہمولہ ضلع انتظامیہ نے مقامی صحافیوں کی اسناد کی جانچ اور توثیق کے عمل کا آغاز کیا ہے تاکہ میڈیا شناخت کے ناجائز استعمال اور جعلی صحافت کے بڑھتے رجحان پر قابو پایا جاسکے۔ اس سلسلے میں ضلع انفارمیشن آفیسر کے دفتر کی جانب سے ایک باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جس میں ضلع میں کام کرنے والے تمام صحافیوں کو سات دن کے اندر اپنی تفصیلات اور اسناد جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ کارروائی جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کے احکامات کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام میڈیا اہلکاروں کو اپنی تفصیلات دفتر انفارمیشن بارہمولہ میں جمع کرانی ہوں گی۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق، اس اقدام کا مقصد 'صحافت کے تقدس کا تحفظ' کرنا اور جعلی صحافیوں کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر روک لگانا ہے تاکہ ضلع میں صرف مستند اور مصدقہ میڈیا اہلکار ہی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں/ 6

کھیل کے نام پر کھلاڑیوں کے ساتھ کھلواڑ ہونے کے الزامات پر

پولیس نے ایک مقدمہ درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے

سرینگر/ ٹی ای این/ سرینگر میں نجی کرکٹ لیگ۔ انڈین ہیون پریمیئر لیگ (آئی ایچ پی ایل) ٹی 20 کے ارد گرد افراتفری، منسوخی اور واجب الادا ادائیگیوں کی رپورٹوں کے بعد، پولیس نے ایک مقدمہ درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ ایک اعلیٰ پولیس افسر نے بتایا کہ قانون کے متعلقہ سیکشنز کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے، جبکہ تحقیقات جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق، لیگ سے وابستہ کھلاڑیوں نے الزام لگایا کہ انہیں ان کی وعدے کی ادائیگی نہیں کی گئی اور انہیں ''تکنیکی مسائل'' کی وجہ سے اسٹیڈیم نہ آنے کو کہا گیا۔ کچھ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان سے ہوٹل کی رہائش گاہیں خالی کرنے کو کہا گیا تھا۔ آئی ایچ پی ایل میں متعدد مقامی اور بین الاقوامی کرکٹرز شامل تھے، لیکن انہیں بی سی سی آئی یا جے کے سی اے نے تسلیم نہیں کیا، جس سے اس کی قانونی حیثیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔

ڈیجیٹل گرفتاری معاملات میں 3000 کروڑ روپے کا فراڈ

سپریم کورٹ نے 'حیران کن قرار دیا، آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا عزم ظاہر کیا

سرینگر/ ٹی ای این/ سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ اسے ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کو آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس نے ملک میں اس طرح کے سائبر کرائم کیسوں کے پیمانے پر صدمے کا اظہار کیا، جن میں بزرگ شہریوں سمیت متاثرین سے مبینہ طور پر 3000 کروڑ روپے سے زائد کی رقم وصول کی گئی ہے۔ ڈیجیٹل گرفتاری سائبر کرائم کی ایک بڑھتی ہوئی شکل ہے جس میں دھوکہ باز آڈیو اور ویڈیو کالز کے ذریعے متاثرین کو دھمکانے کے لیے قانون نافذ کرنے والے یا عدالتی اہلکار یا سرکاری ایجنسیوں کے/ 10

دربار مو کے موقعہ پر وزیراعلیٰ نے رگھوناتھ چوک تک پیدا سفر کیا

دُکانداروں اور شہریوں نے اُن کا خیر مقدم کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا

جموں/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو کل جموں کے لوگوں نے والہانہ اور شاندار اِستقبال کیا جب یہاں سرکاری دفاتر دوبارہ کھلے۔ ''دربار مؤو'' روایت کے تحت اَب دفاتر سردیوں کے دارالخلافہ جموں میں کام شروع کریں گے۔ یومیہ پروگرام کے مطابق وزیراعلیٰ صبح 9:15 بجے شہیدی چوک جموں پہنچے جہاں جموں چیمبر آف کامرس، ریذیڈنسی روڈ اور راجندر بازار ایسوسی ایشنوں نے اُن کا والہانہ اِستقبال کیا۔ اِس کے بعد وزیراعلیٰ پیدل ریذیڈنسی روڈ سے رگھوناتھ بازار چوک تک گئے جہاں دُکانداروں اور شہریوں نے اُن کا خیر مقدم کیا اور نیک خواہشات کا اِظہار کیا۔ رگھوناتھ بازار چوک میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا رگھوناتھ بازار ایسوسی ایشن کی جانب سے اِستقبال کیا گیا جس کے بعد وہ پیدل سٹی چوک کی طرف روانہ ہوئے جہاں سٹی چوک بازار/ 9

سیاحوں کو حرم پاک اور مسجد نبوی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی

سعودی حکومت نے عمرہ اور سیاحت کیلئے دو الگ الگ فرمان جاری کئے

سرینگر/ اے پی آئی// سعودی عرب کا سفر کرنے والے سیاحوں کو حرم پاک اور مسجد نبوی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی اب عمرہ کا ویزہ صرف تیس دنوں پر مشتمل ہوگا اور رجسٹرڈ ہوٹلوں میں رہائش اور گاڑیوں کا استعمال کرنا ہوگا۔ کسی بھی غیر تسلیم شدہ ہوٹل میں رہائش اور گاڑی میں سفر کرنے والے بیرون ممالک کے شہریوں کو اسی وقت سعودی عرب سے نکال دیا جائیگا تو انہیں دوسری سزائیں بھی دی جا سکتی ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سعودی حکومت نے عمرہ اور سیاحت کے لئے دو الگ الگ فرمان جاری کئے ہے اور/ 7

"دربار مو پر جموں والے اور کشمیری خوش تو میں بھی خوش"

جموں وکشمیر اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر کا میڈیا کے سوال کا جواب

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے دربار منتقلی روایت کی بحالی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے جو جموں اور کشمیر کے لوگوں کے درمیان دوریاں پیدا ہو رہی تھیں وہ ختم ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس پیش رفت سے بہت خوش ہیں۔ اسپیکر موصوف نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں چار سال بعد دربار منتقلی کی روایت بحال ہونے کے بارے میں پوچھے جانے والے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ دربار منتقلی بند ہونے سے کہیں نہ کہیں جموں اور کشمیر کے لوگوں کے درمیان دوریاں/ 11

جی پی فنڈ اور گریجوٹی تین ماہ کے اندر اندر فراہم ہونگے/ سرکار

اب تک 400 کروڑ روپے کے بقایاجات ادا کئے گئے ہیں

سرینگر/ اے پی آئی/ سرکاری ملازمین کے بقایاجات آنے والے تین ماہ کے دوران ادا کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے حکومت نے کہا کہ اس سلسلے میں رقومات حاصل کئے جا رہے ہیں تاکہ بقایاجات کو جلد سے جلد ادا کیا جاسکے۔ ریٹائرڈ اور اپنی خدمات انجام دینے والے ملازمین کے 4 ہزار 468 کروڑ روپے بقایاجات کی رقومات جلد سے جلد ادا کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے سرکار نے کہا کہ اس ضمن میں رقومات حاصل کرنے اور ملازمین کو راحت پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ 2 ہزار 390 کروڑ جی پی فنڈ اور ایک ہزار 537 کروڑ روپے گریجویٹی ریٹائرڈ ملازمین کو فراہم کرنے کیلئے آنے والے/ 8

لیفٹیننٹ گورنر کا فرضی اور جعلی صحافیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایات

ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کو ان کے شائع کردہ مواد کیلئے جوابدہ بنانے کی ضرورت پر سخت زور

سرینگر/ جے کے این ایس : لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر پولیس افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں کام کرنے والے فرضی یا جعلی صحافیوں کیخلاف سخت کارروائی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری محکموں کے ذریعہ صرف باوقار میڈیا پیشہ ور افراد کو ہی تسلیم کیا جائے اور ان کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق اتوار کے روز یہاں لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں چیف سیکرٹری اتل ڈولو اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات کے علاوہ سیول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بشمول ایس ایس پیز نے شرکت کی۔ ایک میڈیا رپورٹ میں میٹنگ سے واقف حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ، سری نگر میں لیفٹیننٹ گورنر کی زیرصدارت اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے دوران جعلی صحافیوں کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ معاملہ، جو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حال ہی میں ختم ہونے والے خزاں کے اجلاس میں بھی سامنے آیا تھا، انتظامیہ کی طرف سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق میٹنگ میں موجود ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ لیفٹنٹ گورنر کا واضح موقف تھا کہ صحافت کے نام کا غلط استعمال کرنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا چاہیے۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت کی کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں اور انہیں سسٹم سے باہر نکالیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سیول اور پولیس افسران کو ہر ضلع میں تسلیم شدہ اور فعال صحافیوں کا تصدیق شدہ ڈیٹا بیس تیار کرنے کیلئے مشترکہ طور پر کام کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ محکموں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ صرف میڈیا کے ان نمائندوں کو تسلیم کریں جن کی اسناد ڈی آئی پی آر سے تصدیق شدہ ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت کی کہ صحافت کے بینر تلے فیس بک پیجز، آن لائن نیوز پورٹلز، یا سوشل میڈیا ہینڈل چلانے والے افراد یا گروپس کو محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ (DIPR) سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ اور تصدیق شدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسے ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کو ان کے شائع کردہ مواد/ 13

سٹیٹ ہڈ کے معاملہ پر نیشنل کانفرنس سپریم کورٹ میں فریق بننے پر غور کر رہی ہے/ وزیراعلیٰ

کہا کہ بڈگام ہماری اپنی سیٹ ہے، اور نا گروٹا میں ہم بہتر کارکردگی دکھائیں

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو اپنے اندر خاندانی سیاست سے کوئی اعتراض نہیں، البتہ وہ اسی بنیاد پر اپنے سیاسی مخالفین کو نشانہ بناتی ہے۔ جموں میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا، 'بی جے پی بار بار خاندانی سیاست کے خلاف بولتی ہے، مگر خود اسی سیاست کو فروغ دیتی ہے۔ نگروٹا اسمبلی حلقے میں بی جے پی نے اپنے مرحوم ایم ایل اے دیویندر سنگھ رانا کی بیٹی دیویانی رانا کو امیدوار بنایا ہے، لیکن جب یہی معاملہ کسی دوسری پارٹی میں ہوتو وہ اسے تنقید کا نشانہ بناتی ہے۔' انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس 11 نومبر کو ہونے والے نگروٹا اور بڈگام اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات میں بھرپور کامیابی کے لیے پُرعزم ہے۔ بڈگام میں پارٹی نے سابق وزیر آغا سید محمود کو جبکہ نگروٹا میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل رکن شمیم بیگم کو نامزد کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 'بڈگام ہماری اپنی سیٹ ہے، اور نا گروٹا میں ہم بہتر کارکردگی دکھائیں گے کیونکہ عوام اب بی جے پی کی حقیقت جان چکے ہیں۔ وہ خاندانی سیاست کے خلاف نہیں بلکہ موقع پرستی کے تحت اسے استعمال کرتے ہیں۔' ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس قانونی ماہرین سے مشاورت کے بعد سپریم کورٹ میں فریق بننے پر غور کر رہی ہے۔ ہم تمام پہلوؤں فائدے اور نقصان کا جائزہ لے رہے ہیں۔ اگر محسوس ہوا کہ عدالت جانا مفید رہے گا، تو ہم ضرور جائیں گے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے کشمیری قیدیوں کی واپسی کے لیے عدالت عالیہ میں دائر درخواست پر تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ چونکہ معاملہ اب عدالت میں ہے، اس پر اسمبلی میں بات نہیں کی جا سکتی۔ جب کوئی معاملہ عدالت کے دائرے میں آ جائے تو اسپیکر اسے زیر بحث نہیں لاسکتا۔ اب ہمیں عدالت کے فیصلے کا انتظار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت ریزرویشن پالیسی کو سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق لانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن نہ ہو۔/ 12

سکینہ اِیتو نے صوبہ جموں میں محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

عوامی فنڈز کے مؤثر اور شفاف اِستعمال پر زور

جموں/ 03 نومبر // وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں کے تحت محکمہ سکولی تعلیم کی کارکردگی اور کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرا شِکشا بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں نسیم جاوید چودھری، جموں کے تمام اَضلاع کے چیف ایجوکیشن اَفسران اور محکمہ سکولی تعلیم کے دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے مرکزی معاونت والی سکیموں، بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی منصوبوں، تعلیمی اصلاحات اور ڈیجیٹل لرننگ اقدامات کا جائزہ لیا جن کا مقصد سرکاری سکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے عوامی فنڈز کے مؤثر اور شفاف استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی شعبے کے لئے مختص ہر روپیہ کو انصاف کے ساتھ اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ خرچ کیا جانا چاہیے۔ وزیر موصوف نے اَفسران کو ہدایت دی کہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں بالخصوص ان منصوبوں کی جو سکول اِنفراسٹرکچر، آئی سی ٹی لیبز، اُساتذہ کی تربیت اور لرننگ انہانسمنٹ پروگراموں سے متعلق ہیں۔ اُنہوں نے ان سے کہا کہ وہ ترجیحی بنیادوں پر رکاوٹوں کو دور کریں اور محکمہ کو باقاعدہ پیش رفت رپورٹ پیش کریں۔ اُنہوں نے شفاف مانیٹرنگ میکانزم اور وقتاً فوقتاً آڈٹ کو عملانے پر زور دیا تاکہ فنڈ زلیپس کو روکا جا سکے اور فوائد نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ اُنہوں نے اَفسران۔۔۔/ 101

آئی سی سی جموں چیپٹر کے چیئرمین راہل سہائی کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات

صنعتی ترقی، سرمایہ کاری کے مواقع اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانے پر تبادلہ خیال

جموں، 03 نومبر: انڈین چیمبر آف کامرس (ICC) جموں چیپٹر کے چیئرمین شری راہل سہائی نے آج لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر شری منوج سنہا سے راج بھون میں ملاقات کی۔ اس دوران خطے میں صنعت و تجارت کے فروغ، سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی تیاری اور کاروباری برادری کو درپیش چیلنجز پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ راہل سہائی نے یوٹی کی صنعتی پالیسی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور نئے صنعتی یونٹس کے قیام سے متعلق مختلف تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے خاص طور پر MSME سیکٹر کے فروغ، سکل ڈیولپمنٹ، اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ICC کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صنعتی شعبے کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کاروباری طبقے کی ہر جائز تجویز پر غور کیا جائے گا اور حکومتی سطح پر مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور دونوں نے مستقبل میں صنعتی ترقی کے لیے قریبی اشتراک کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

سوپور میں پولیس کی جانب سے سم کارڈ فروشوں کے مراکز کا معائنہ

سوپور، 3 نومبر // سلامتی کو مزید مضبوط بنانے اور سم کارڈ کے غیر قانونی یا سماج دشمن سرگرمیوں میں استعمال کو روکنے کی مسلسل کوششوں کے تحت سوپورہ پولیس نے پولیس ضلع کے مختلف علاقوں میں سم کارڈ فروخت کرنے والے دکانداروں کا معائنہ کیا۔ اس مہم کے دوران گاہکوں کے دستاویزات، کے وائی سی (KYC) تقاضوں کی تکمیل، اور محکمہ ٹیلی مواصلات (DoT) کی ہدایات پر عمل آوری کی جانچ کی گئی تاکہ کوئی بھی سم کارڈ غیر مصدقہ طریقے سے جاری نہ ہو۔ دکانداروں کو ان کی قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہوئے خبردار کیا گیا کہ کسی بھی غفلت یا خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس کی یہ کارروائی سائبر جرائم، جعل سازی، آن لائن دھوکہ دہی اور گمراہ کن مہمات میں سم کارڈ کے استعمال کو روکنے کے لیے کی گئی تاکہ عوامی مواصلاتی نظام کو مجرمانہ یا ملک دشمن عناصر سے محفوظ رکھا جا سکے۔ پولیس نے۔۔۔/ 102

سٹیٹ بینک آف اِنڈیا نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں

1.55 کروڑ روپے کا عطیہ دِیا، وزیر اعلیٰ نے بینک کی سراہنا کی

جموں/ 03 نومبر // سٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں بطور عطیہ 1.55 کروڑ روپے کا چیک پیش کیا۔ وفد کی قیادت جموں و کشمیر اور لداخ کے ڈپٹی جنرل منیجر (بزنس اینڈ آپریشنز) اور کنٹرولنگ ہیڈ جینت مانی نے کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے ملازمین کا شکریہ اَدا کرتے ہوئے ان کے فیاضانہ تعاون کو ''یکجہتی اور بینکنگ سے بالاتر خدمت کا قابلِ قدر جذبہ'' قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ عطیہ ایس بی آئی کے سماجی ذمہ داری کے تسلسل اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ اس کے گہرے تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔

بڈگام میں بی جے پی کی بوتھ سطح کی مہم میں تیزی

اشوک کول نے متعدد علاقوں میں کارکنوں سے کی ملاقات

بڈگام، 3 نومبر //// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے بدگام اسمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں میں بوتھ سطح کی متعدد تنظیمی میٹنگیں منعقد کیں، جن کا مقصد بی جے پی امیدوار آغا سید محسن کے حق میں انتخابی مہم کو مزید مضبوط کرنا تھا۔ آشوکول نے بدگام ار-تھ-اے (بوتھ نمبر 15)، بدگام زبال-بی (بوتھ نمبر 10) اور بدگام سوز-تھ گوری پورہ-اے (بوتھ نمبر 3) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے کئی مقامی میٹنگوں سے بھی خطاب کیا۔ ان کے ہمراہ ضلع صدر حکیم روح اللہ غازی، سابق ضلع صدر نصیر لون، فدہ وانی، فاروق احمد اور دیگر سینئر بی جے پی رہنما شامل تھے۔ آشوکول نے کہا کہ بدگام کی سیاسی فضا تیزی سے بدل رہی ہے اور لوگ بی جے پی کے امن، ترقی اور شفاف حکمرانی کے وژن سے جڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو علاقے برسوں سے نظرانداز ہوتے رہے، اب وہ بی جے پی کو ترقی اور ایمانداری کی واحد علامت کے طور پر دیکھ رہے۔۔۔/ 104

بڈگام میں نیشنل کانفرنس کی چناوی مہم زوروں سے جاری

پی ڈی پی کی طرف سے قیدیوں پر گندی سیاست کھیلنا کشمیریوں کے زخموں پر نمک پاشی

سرینگر // نیشنل کانفرنس حلقہ انتخاب بڈگام کی انتخابی مہم زور شور سے جاری ہے اور اس سلسلے میں آج گوگو رنگریٹ، موہن پورہ بڈگام اور نارکرہ سمیت کئی مقامات پر چناوی جلسوں اور روڑ شو کے دوران پارٹی کے سینئر لیڈران ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق، وسطی زون صدر و ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، ایم ایل اے سوناواری ایڈوکیٹ ہلال اکبر لون، ایم ایل اے خانصاحب ایڈوکیٹ سیف الدین بٹ اور ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ نے پارٹی اُمیدوار آغا سید محمود کے ہمراہ لوگوں سے نیشنل کانفرنس کے حق میں ووٹ مانگے اور ہل والے نشان کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ چناوی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی لیڈران نے نیشنل کانفرنس اُمیدواروں کے حق میں ووٹ مانگتے ہوئے موقعہ پرست اور گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والی سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں سے خبردار کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ بڈگام کے ضمنی انتخابات بیچ اور۔۔۔/ 103

حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کے عرس کے سلسلے میں تقریبات کا انعقاد

سرینگر // بلند پایہ ولی کامل روحانی اور تاریخ ساز اسلامی شخصیت حضرت میر سید حسین سمنانیؒ کا سالانہ عرس نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں اُن آستانِ عالیہ واقعہ کولگام میں ایام متبرکہ کے دوران ختمات المعظمات، دورد و ازکار، نعت و منقبت کی مجالس آراستہ رہیں اور شب خوانی بھی انجام دی گئی۔ ریاست اور بیرونِ ریاست سے عقیدتمندوں کی ایک بڑی تعداد نے عرس پر حاضری دی۔ علمائے کرام نے اس موقعے پر حضرت سمنانیؒ کے علمی اور روحانی کمالات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیم اور سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور ان کا کلام قرآن اور حدیث پر مبنی ہے۔ وادی کے دیگر بقعہ جات میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوا۔ جمعیت کے سربراہ میرواعظ کشمیر۔۔۔/ 105

باندی پورہ میں ڈپٹی کمشنر نے مشن یوا کے تحت 82 معاملات کی منظوری دی

باقی معاملات مزید جانچ کے بعد دوبارہ پیش کرنے کی ہدایت

بانڈی پورہ، 3 نومبر //// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب کی صدارت میں آج منی سیکریٹریٹ بانڈی پورہ میں ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی (DLIC) کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مشن یوا (Mission YUVA) کے تحت مختلف کیسز کا جائزہ لیا گیا اور منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے دوران مجموعی طور پر 106 کیسز پیش کیے گئے، جن میں سے 82 کیسز کو تفصیلی جانچ کے بعد کمیٹی نے منظور کیا، جبکہ باقی کیسز کو متعلقہ محکموں کے پاس مزید قابل عمل رپورٹ حاصل کرنے کے لیے واپس بھیجنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ مشن یوا کے کیسز کی باقاعدہ نگرانی اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے ہر پیر کو ڈی ایل آئی سی (DLIC) کی میٹنگ منعقد کی جائے۔ میٹنگ میں بینکوں کو بھیجے گئے، منظوری شدہ، جاری شدہ اور مسترد شدہ کیسز کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ منصوبے کے نفاذ کی پیش۔۔۔/ 106

سول سیکرٹریٹ میں دربار مؤو کے پہلے دن ستیش شرما کا مختلف محکموں کا تفصیلی معائنہ

وزیر کی خدمات کی بروقت فراہمی، شفافیت اور جوابدہی پر زور

جموں/ 03 نومبر // سول سیکرٹریٹ میں دربار مؤو کے پہلے دن وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج اپنے محکموں کے تحت کام کرنے والے تمام دفاتر کا جامع معائنہ کیا۔ وزیر موصوف متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ہمراہ مختلف شعبہ جات گئے اور انتظامی یونٹوں بشمول خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ اور امور نوجوانان و کھیل کود کے دفاتر کے کام کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے سیکرٹریٹ میں سرکاری کام کاج کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا اور سرمائی دارالخلافہ میں منتقلی کے بعد عملے اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے معائنے کے دوران افسران اور ملازمین سے بات چیت کی، اُن کی ضروریات کے بارے میں دریافت کیا اور اُنہیں نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا کہ حکمرانی میں شہری مرکوز طرزِ عمل اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا ''ہماری توجہ ہمیشہ بروقت خدمات کی فراہمی، جوابدہی اور شفافیت پر مرکوز رہنی چاہیے۔'' وزیر ستیش شرما مزید ہدایت دی کہ محکمانہ سربراہان فیلڈ دفاتر اور سیکرٹریٹ کے درمیان مؤثر رابطہ یقینی بنائیں تاکہ عوامی شکایات کو مقررہ مدت میں حل کیا جا سکے۔ اُنہوں نے ہر محکمہ۔۔۔/ 107

اومپورہ میں ایس ویپ کے تحت ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد

نکڑ ناٹک کے ذریعے عوام کو ووٹ کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی ہدایت پر ووٹر آگاہی ریلی، بڈگام، 3 نومبر //// ضلع انتخابی افسر (ڈی ای او) بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کی ہدایت پر آج ضلع انتظامیہ بڈگام نے نظام وار ووٹر ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن (SVEEP) پروگرام کے تحت اومپورہ علاقے میں ووٹر بیداری کی سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ یہ اقدام ضلع نوڈل افسر ایس ویپ (چیف ایجوکیشن آفیسر بڈگام) کی نگرانی میں عمل میں لایا گیا، جس کا مقصد ان پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹر حاضری میں اضافہ کرنا تھا جہاں پچھلی مرتبہ شرکت کی شرح کم رہی تھی۔ اس موقع پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے تعینات مبصرین — جنرل آبزرور بھور سنگھ یادو، پولیس آبزرور نچیکیتا جھا، اور اخراجات آبزرور رویندر کمار نے۔۔۔/ 109

محکمہ ماہی پروری کپواڑہ کی جانب سے

مخصوص ندیوں میں براؤن ٹراؤٹ مچھلی کے بچوں کی افزائش

کپواڑہ، 3 نومبر //// محکمہ ماہی پروری کپواڑہ نے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ماور، درنگیاری اور کلاروس کے بالائی علاقوں کی ندیوں میں براؤن ٹراؤٹ مچھلی کے بچوں (فنگرلنگز) کو چھوڑا ہے۔ یہ ندیاں جموں و کشمیر فشریز (ترمیمی) ایکٹ 2018 کے تحت باقاعدہ طور پر ٹراؤٹ ندیوں کے طور پر اعلان شدہ ہیں۔ براؤن ٹراؤٹ کی جینیاتی طور پر بہتر آنکھ دار انڈیاں (Eyed Ova) ڈنمارک سے پرادھان منتری متسیا سمپدھا یوجنا (PMMSY)2024–25 کے تحت درآمد کی گئی تھیں، جنہیں کلگام کے محکمہ جاتی ہیچری میں فنگرلنگ سائز تک تیار کرنے کے بعد قدرتی ندیوں میں چھوڑا گیا۔ یہ پیش رفت قدرتی ٹراؤٹ مسکنوں کی بحالی اور افزائش نو کو یقینی بناتے ہوئے مچھلیوں کی حیاتیاتی تنوع۔۔۔/ 108

ایم ایل اے بانڈی پورہ نظام الدین بھٹ کا گلشن چوک کا دورہ

پارکنگ سہولت، پانی کی اسکیم اور سڑکوں کی میکڈم کاری کے کاموں کا معائنہ

بانڈی پورہ، 3 نومبر //// بانڈی پورہ کے رکن اسمبلی نظام الدین بٹ نے پیر کے روز تاریخی گلشن چوک بانڈی پورہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ملٹی لیول پارکنگ سہولت کے جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نے دکانداروں، ریہڑی والوں اور آٹو ڈرائیوروں سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔ بعد ازاں نظام الدین بٹ نے گاوں اونگام-A میں زیرِ تعمیر واٹر سپلائی اسکیم کا معائنہ کیا اور اسکیم کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے علاقے میں جاری سڑکوں کی میکڈم کاری کے کاموں کا بھی مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ جل شکتی محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر، میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر، آر اینڈ بی کے اے ای ای اور دیگر متعلقہ محکموں کے فیلڈ افسران موجود تھے۔

گاندربل میں گرین انڈیا مشن کے تحت ضلعی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد

ڈپٹی کمشنر جاٹن کشور کی صدارت میں اجلاس، ماحولیاتی تحفظ اور جنگلاتی بحالی پر زور

گاندربل، 03 نومبر //// گرین انڈیا مشن (GIM) کے تحت ضلعی اسٹیئرنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس آج ڈپٹی کمشنر گاندربل جاٹن کشور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ مشن ''کلائمٹ ریزیلینس تھرو فاریسٹ لینڈ اسکیپ ریسٹوریشن'' کے عنوان سے ماحول دوست اقدامات پر مبنی ہے جس کا مقصد جنگلاتی رقبہ میں اضافہ، ماحولیاتی خدمات میں بہتری اور جنگلات کے قریب رہنے والے گھریلو افراد کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ اجلاس کے دوران ڈی ایف او گاندربل نے سال 2024–25 کے لیے گرین انڈیا مشن کے تحت اینول پلان آف آپریشن (APO) کی پیش رفت پر تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کی۔ غور و خوض کے بعد کمیٹی نے تجویز دی کہ 2025-26 کے لیے تجویز کردہ سالانہ منصوبہ (APO) کو سندھ فاریسٹ ڈویژن گاندربل میں عملدرآمد کے لیے اگلی اسٹیئرنگ کمیٹی کو بھیجا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ سال 2024-25 کے دوران گاؤں کے فاریسٹ کمیٹیوں ریزن، کلن اور سونمرگ کے لیے 36.87 لاکھ روپے کی سالانہ منصوبہ بندی منظور کی گئی تھی، جس کے تحت 69 ہیکٹر بگڑی ہوئی جنگلاتی زمین پر 40 ہزار پودے لگائے گئے، ساتھ ہی 89 ہزار بیجوں اور گھاس کی سلپس کی بوائی کی گئی۔

ڈائریکٹوریٹ آف سیریکلچر جموں و کشمیر سرینگر میں میٹنگ منعقد

ڈائریکٹر سیریکلچر نے محکمہ کی کامیابیوں، جاری منصوبوں پر جامع بریفنگ دی

سرینگر، 3 نومبر //// مرکزی سلک بورڈ (CSB) حکومتِ ہند کے ممبر سیکرٹری جناب پی۔ سیوا کمار (IFS) جو کہ کشمیر کے سرکاری دورے پر ہیں، نے آج ڈائریکٹوریٹ آف سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر تلسی باغ سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ پچھلی میٹنگ میں زیرِ بحث آئے نکات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں مرکزی سلک بورڈ اور سیریکلچر ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر کے سینئر آفیسران نے شرکت کی، جن کی قیادت ڈائریکٹر سیریکلچر جموں و کشمیر، جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر سیریکلچر جموں و کشمیر نے محکمہ کی طرف سے کی جاری مختلف اقدامات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور مستفید ہونے والے افراد سے متعلق امور اور فنڈز کی بروقت فراہمی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ زمینی سطح پر منصوبوں۔۔۔/ 110

ایم ایل اے بانہال نے سڑکوں پر میکڈم بچھانے کے کام کا افتتاح کیا

رام بن، 03 نومبر //// رکن اسمبلی بانہال ساجد شاہین نے آج سب ڈویژن گول میں اہم سڑک منصوبوں پر میکڈم بچھانے کے کام کا افتتاح کیا۔ یہ منصوبے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کی نگرانی میں نابارڈ اسکیم کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں، جن کا مقصد مقامی آبادی کے لیے بہتر سڑک رابطہ اور سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر چیئرپرسن ڈی ڈی سی رامبن ڈاکٹر شمشاد شان، ڈی ڈی سی ممبر، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی رامبن، تحصیلدار اور متعدد معزز شہری موجود تھے۔ ایم ایل اے نے 3.5 کلومیٹر گھاٹ موڑ تا موہیلا بذریعہ شانتی روڈ پر 8.64 کروڑ روپے کی لاگت سے اور 4 کلومیٹر گول تا گنڈی دھرام تا تاپانی روڈ پر 1.39 کروڑ روپے کی لاگت سے میکڈمائزیشن کے کام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب۔۔۔/ 111

سرینگر ٹائمز

04 نومبر 2025ء بروز منگلوار

زعفران کی پیداوار کو خطرہ! حقیقت یا افسانہ

پچھلے کئی ہفتوں سے مسلسل یہ اطلاع فراہم ہورہی ہے کہ وادی کشمیر میں زعفران کی پیداوار کو زبردست خطرات لاحق ہیں اور یہ کہ اگر سرکاری سطح پر ہنگامی طور موثر اقدامات نہ کئے گئے تو زعفران کے پھول مرجھا جائیں گے اور ان کے کھیت ویرانی کا روپ دھار لیں گے۔اگر یہ اطلاعات صحیح تسلیم کی جائیں تو معاملہ کافی تشویش ناک ہی نہیں زبردست نقصان کا باعث بھی ہے۔ایک خبر رساں ایجنسی نے زعفران سے وابستہ سرکردہ تاجران اور کئی نمائندوں کے تاثرات کو قلم بند کرتے ہوئے متعلقہ حاکموں کو اس معاملہ کی جانب متوجہ ہونے کی اپیل کی ہے۔ایجنسی نے متاثرین کا حوالہ دیتے ہوئے جو تفصیل منظر عام پر لائی ہے وہ فکرانگیز اور غور طلب ہے۔

وادی کشمیر میں زعفران کی زبردست قدر و قیمت ہے۔اب تو زعفران کا نام وادی کشمیر کے حسن و جمال کا ایک حصہ ہی نہیں بلکہ یہاں کی معیشت کا ایک کردار بھی ہے۔زعفران وادی کے ہر حصہ میں پیدا نہیں ہوتا بلکہ سرینگر میں لالچوک سے 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر پانپور اور اس کے گرد نواح کئی کھیتوں میں ہی اس کی کاشت ہوتی ہے۔یہ وہی جگہ ہے کہ جو زعفران کیلئے زرخیز بتائی جاتی ہے۔صدیوں سے زعفران کیلئے ہی مخصوص ہے۔ماضی میں زعفران کی مہک سے سرشار ہونے کیلئے ہی لاتعداد لوگ وادی کشمیر کا رُخ کیا کرتے تھے۔ان لوگوں اور سیاحوں کی بھی کوئی کمی نہیں تھی کہ جو باغ شالیمار اور نشاط یا جھیل ڈل کی سیر کرنے کے بجائے زعفران کے شگوفوں کو ہی دیکھنے کیلئے مچل کر کشمیر کا رُخ کیا کرتے تھے۔لیکن آج واقعی زعفران کی صنعت کو شدید مسائل کا سامنا ہے۔سال رواں میں اس کی پیداوار میں زبردست کمی آنے کے انکشافات ہورہے ہیں۔اس سلسلہ میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ حکومت زمین کو بچانے اور زعفران کے پھولوں کی مناسب طریقہ سے نشو ونما کرنے میں مالکان اور کاشتکاروں سے تعاون نہیں کررہی ہے۔اس انڈسٹری سے وابستہ افراد کے مطابق زعفران کے کھیتوں کو جس حساب سے نمی کی ضرورت ہے۔اُس قدر انتظامات نہیں کئے جاتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ خشک سالی سے بھی پیدوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔جب کھیتوں کی پیاس کو بجھانے کیلئے پانی کی ضرورت پڑتی ہے تو ضرورت سے زیادہ بارش سے کئے کرائے پر پانی پھر جاتا ہے اور جب خشک ایام تھمنے کا نام ہی نہیں لیتے۔سرکار کے متعلقہ محکمہ کی طرف سے پانی کی بہم رسانی کیلئے اقدامات اُٹھانے سے گریز کیا جاتا ہے یا حاکم اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کیلئے خاموش تماشائی بن جاتے ہیں۔متاثرین اور ماہرین کے مطابق پانپور اور گردونواح میں زعفران کے کھیتوں کے آس پاس کچھ کارخانوں کا وجود ''پھولوں'' کیلئے خطرہ ثابت ہورہے ہیں۔زعفران کی زمین کو تحفظ دینے کے بس دعوے کئے جاتے ہیں۔صورت حال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ کھیتوں سے مٹی کو نکالا جارہا ہے۔زمین پر شاپنگ مال قائم ہورہے ہیں۔زعفران کے کھیتوں کو دوسرے کاموں کیلئے مخصوص رکھنے کیلئے کبھی جو پابندیاں عائد ہوا کرتی تھیں ان کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا ہے۔زعفران کی پیداوار کے ممکنہ زوال کے ان خدشات کو نظرانداز کرنے کی متعلقہ محکمہ کی کوشش اس صنعت کیلئے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔وقت تیزی سے گزر رہا ہے۔زمین کی زرخیزی کو تحفظ دینے سے کوتاہی کی گئی تو نتائج بھی سنگین برآمد ہوں گے۔معاملہ ایک نازک موڑ پر آپہنچا ہے مگر پھر بھی دیر نہیں ہوئی ہے۔محکمہ متعلقہ کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کیلئے جموں وکشمیر سرکار اور انڈیا کی وزارتوں کو اپنی پہلی فرصت میں ان خدشات کا سدباب کرنے کیلئے اُٹھ کھڑا ہونا پڑے گا۔کچھ حلقوں کے مطابق اس وقت معاملہ زیادہ سنگین نہیں ہے مگر مستقبل میں سنگین نتائج برآمد ہونے کے امکانات ہیں۔بہرحال معاملہ حکومت کے پالے میں ہے وہی فیصلہ کرسکتی ہے کہ معاملہ حقیقت ہے یا فسانہ۔

زعفران کے کھیتوں کی پکار

یو این آئی/// وادی کشمیر کی مشہور زعفران صنعت جو صدیوں سے یہاں کی معیشت، ثقافت اور شناخت کا حصہ رہی ہے، امسال شدید بحران سے دوچار ہے۔کاشتکاروں کے مطابق اگرچہ اس سال موسم زعفران کی کاشت کے لیے موافق رہا، تاہم پیداوار میں غیر معمولی کمی نے ان کو سخت مالی مشکلات کے بھنور میں پھنسا دیا ہے۔انہوں نے امسال پیداوار میں غیر معمولی کمی ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مختلف وجوہات بیان کی ہیں۔پلوامہ کے مشہور زعفران کاشتکار نثار احمد نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا: 'زعفرانی صنعت کی تباہی میں سب سے بڑا کردار متعلقہ سرکاری محکموں کی ناقص منصوبہ بندی کا ہے، اگر حکومت نے بروقت اریگیشن سسٹم (آبپاشی کے نظام) کو فعال بنایا ہوتا، تو آج وادی میں زعفران کی یہ قیمتی صنعت زوال کا شکار نہ ہوتی'۔انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا: 'سال 2010-11 میں مرکزی سرکار نے 'زعفران مشن' کے تحت کروڑوں روپے کی خطیر رقم جموں وکشمیر حکومت کو فراہم کی تھی تاکہ زعفرانی اراضی میں آبپاشی کے جدید نظام کو متعارف کرایا جائے'۔

انہوں نے کہا: 'تب بھی اریگیشن کا مسئلہ اہم تھا اور آج بھی وہی سب سے بڑی ضرورت ہے۔مگر افسوس کی بات ہے کہ متعلقہ ایجنسیاں اس مشن کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھانے میں ناکام رہیں'۔نثار احمد نے بتایا: 'زعفران مشن کا مقصد یہ تھا کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنا کر زعفرانی کھیتوں کو خشک سالی کے اثرات سے محفوظ رکھا جائے۔ تاہم، زمینی سطح پر اس منصوبے کا کوئی نمایاں اثر دیکھنے کو نہیں ملا۔کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود نہ تو آبپاشی کے نظام میں بہتری آئی، نہ ہی زعفرانی زمینوں کی دیکھ بھال کے لیے کوئی موثر قدم اٹھایا گیا'۔انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی نے اس صنعت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔گزشتہ سال بھی پیداوار اتنی زیادہ نہیں تھی جتنی سرکاری اعداد وشمار میں ظاہر کی گئی۔ان کے مطابق، غیر متوقع بارشوں، خشک سالی اور درجہ حرارت میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ نے زعفران کے پھولوں کی افزائش پر براہِ راست منفی اثر ڈالا ہے۔انہوں نے واضح طور پر کہا: 'پانپور اور اس کے ملحقہ علاقوں میں کسی بھی جگہ نہ تو کوئی بڑی انڈسٹری موجود ہے اور نہ ہی زمین کی کھدائی کی جارہی ہے'۔

ان کے بقول، اصل مسئلہ پانی کی عدم دستیابی اور زمین کی کمزور ہوتی زرخیزی ہے، نہ کہ صنعتی سرگرمیاں۔جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر حکومت زعفران کے کھیتوں کو پانی فراہم کرے تو کیا اس صنعت کو دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے، تو نثار احمد نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: 'اب یہ صنعت زوال پذیر ہو چکی ہے۔اگر حکومت آج سے بھی کام شروع کرے، تو بھی اس کو بچانا بہت مشکل ہے۔زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے، اور پھولوں کی پیداوار میں وہ قوت نہیں رہی جو پہلے تھی'۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال ایک کنال زمین سے تقریباً دو کلو زعفران کے پھول نکلے تھے، لیکن امسال صرف آدھا کلوگرام پھول ہی حاصل ہوا۔یہ اعداد و شمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ زعفران کی صنعت کتنی تیزی سے تباہی کی جانب بڑھ رہی ہے۔پلوامہ ضلع کے پانپور علاقے کے کسان مشتاق احمد، جو گذشتہ دو دہائیوں سے زعفران کی کاشت سے وابستہ ہیں، نے یو این آئی کو بتایا کہ اس سال کسانوں میں امید تھی کہ موسم کی بہتر صورتحال کے باعث فصل عمدہ ہوگی، مگر نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ان کے بقول، 'امسال بارش بھی مناسب ہوئی، گرمی بھی موسم کے مطابق رہی، اور تمام قدرتی حالات سازگار تھے، اس کے باوجود زعفران کے پھول بہت کم نکلے۔زعفران کشمیر کی ایک قدیم ترین اور قیمتی فصل مانی جاتی ہے، جس کی کاشت بنیادی طور پر پانپور، کھریو، وئن، اور پلوامہ کے دیگر علاقوں میں ہوتی ہے۔ 'زعفران کشمیر' کو بین الاقوامی سطح پر جغرافیائی اشاریہ جی آئی ٹیگ بھی حاصل ہے، جو اس کی انفرادیت اور معیار کو عالمی سطح پر تسلیم کرتا ہے۔مشتاق احمد نے یو این آئی کو بتایا: 'اس سال قدرتی طور پر ہر چیز بہتر رہی۔موسم بھی سازگار رہا اور ہم نے امید کی تھی کہ اس بار زعفران کی اچھی فصل نکلے گی، مگر ایسا نہیں ہوا'۔انہوں نے کہا: 'ہمارے پاس 16 کنال زعفران کی اراضی ہے۔پچھلے سال اس اراضی سے تقریباً 30 کلوگرام زعفران کے پھول نکلے تھے، جب کہ اس سال بمشکل ایک کلوگرام پھول حاصل ہوئے ہیں'۔مشتاق احمد کے مطابق زعفران کی کم پیداواری کی سب سے بڑی وجہ ماحولیاتی آلودگی ہے۔

انہوں نے کہا: 'پانپور اور اس کے مضافات میں اراضی مافیا سرگرم ہے جو قیمتی زعفرانی زمینوں سے مٹی نکال کر دیگر مقاصد کے لیے استعمال کر رہا ہے'۔انہوں نے مزید بتایا کہ 'آس پاس علاقوں میں قائم فیکٹریاں بھی فضائی اور زمینی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں، جس سے زعفران کی افزائش کی صلاحیت کم ہوتی جارہی ہے'۔مشتاق احمد نے بتایا کہ حال ہی میں چیف سیکریٹری کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں زعفرانی اراضی کی کھدائی کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کیے گئے۔انہوں نے کہا: 'یہ ایک خوش آئند قدم ہے، مگر زمینی سطح پر اب تک کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آتی۔کھدائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی صرف کاغذوں تک محدود ہے'۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر حکومت نے فوری اور ٹھوس اقدامات نہ کیے تو زعفران کی یہ صنعت 'مکمل زوال' کا شکار ہو جائے گی۔ان کا کہنا تھا: 'سرکار کو چاہیے کہ پانپور اور ملحقہ علاقوں میں زعفرانی زمینوں کی کھدائی پر مکمل پابندی عائد کرے، فیکٹریوں سے نکلنے والے کوڑے کرکٹ کو کنٹرول کرے، اور ماحولیات کے تحفظ کے لیے عملی منصوبہ بندی کرے'۔مشتاق احمد کے مطابق، سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کے دورِ حکومت میں زعفرانی اراضی پر کسی بھی قسم کی تعمیر یا زمین کے استعمال میں تبدیلی پر مکمل پابندی تھی۔اس وقت غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا گیا تھا اور زعفران کے تحفظ کے لیے حقیقی کوششیں کی گئی تھیں، مگر آج صورت حال اس کے برعکس ہے انہوں نے مزید کہا: 'متعلقہ محکمے یا تو غیر فعال ہیں یا صرف خانہ پوری کر رہے ہیں۔

اس صنعت سے وابستہ ہزاروں خاندان اس وقت مالی بدحالی کا شکار ہیں'۔مشتاق احمد کے مطابق، انہوں نے اس سال زعفران کی کاشت پر تقریباً دو لاکھ روپے خرچ کیے، مگر ساری رقم ضائع ہو گئی۔انہوں نے کہا: 'پانی دینا، زمین صاف کرنا، کھاد ڈالنا، مزدور رکھنا سب کچھ کیا، مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔اس سال صرف دو فیصد پیداوار حاصل ہوئی ہے، جو کچھ نہ ہونے کے برابر ہے'۔ماہرین زراعت کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو زعفران کی زمینیں آنے والے پانچ سے سات برسوں میں بنجر ہو سکتی ہیں۔دریں اثنا، یو این آئی نے اس حوالے سے جب چیف ایگریکلچر آفیسر پلوامہ، وحید الرحمٰن سے رابطہ کیا تو انہوں نے تسلیم کیا کہ زعفران کی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ان کے مطابق، اس کی بنیادی وجہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔موصوف آفیسر کے مطابق گزشتہ سال موسم سرما میں برف باری نہ ہونے کے برابر تھی، جس کا براہِ راست اثر زمین کی نمی اور زرخیزی پر پڑا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ بھی کئی دیگر عوامل ہیں جو اس فصل پر منفی اثرات مرتب ہونے کے باعث ہیں۔

وادی کے لیل ونہار

لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات

یو این آئی/// لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے آج دارالحکومت نئی دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور خطے کی سلامتی، بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق اہم امور پر تبادلہ؟ خیال کیا۔ذرائع کے مطابق اس ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے آپریشن سدبھاونا کو مزید مستحکم اور موثر بنانے پر تفصیلی بات چیت کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس آپریشن کے تحت عوامی بہبود، تعلیمی سہولیات، صحت اور نوجوانوں کے روزگار سے متعلق منصوبوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ لداخ کے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ ملاقات کے دوران ہوائی رابطے کو بہتر بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ کے مختلف علاقوں کرگل، تھوئیس، چندی گڑھ اور لیہہ-دہلی کے درمیان ہوائی رابطے کو وسعت دینے کی تجویز پیش کی تاکہ عوام کو سفر میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں بہتری اور سیاحت کو فروغ حاصل ہو۔انہوں نے کہا کہ جغرافیائی حالات اور موسم کی شدت کے پیش نظر بہتر ہوائی رابطے خطے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔اس سے نہ صرف طبی ایمرجنسیز کے دوران تیز رفتار امداد ممکن ہوگی بلکہ عوام کو پورا سال ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے میں بھی مدد ملے گی۔ملاقات خوشگوار ماحول میں انجام پائی اور دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لداخ کی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی اور مقامی سطح پر ہم آہنگ پالیسیوں کو ترجیحی بنیادوں پر نافذ کیا جائے گا۔

جموں اور کشمیر کو الگ کرنے کی کوششیں ناکام/ڈاکٹر فاروق عبداللہ

یو این آئی/// نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ دربار منتقلی بحال ہونا ایک اچھا قدم ہے اور اس طرح جموں اور کشمیر کو الگ کرنے کی کوششیں ناکام ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دربار منتقلی سے جموں کی معیشت کا زبردست فائدہ ہوگا۔صدر موصوف نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔انہوں نے کہا: 'دربار منتقلی کی روایت بحال ہونے سے خوشی ہوئی اس طرح جموں اور کشمیر کو الگ کرنے کی کوششیں ناکام ہوئی ہیں، امید کرتا ہوں کہ اس سے جموں کی معیشت کو زبردست فائدہ ہوگا'۔ان کا کہنا تھا یہ مہاراجہ رنبیر سنگھ کا ایک اچھا اقدام تھا اس روایت سے جموں اور کشمیر کے لوگ بلا لحاظ مسلک وملت ایک دوسرے کو ایک سمجھتے تھے۔ایک سوال کے جواب میں سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: 'حکومت نے دربار منتقلی بحال کرنے کا وعدہ پورا کیا اب ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ بھی بہت جلد پورا ہوگا'۔انہوں نے کہا: 'وزیر اعظم سے میری اپیل ہے کہ وہ جموں وکشمیر پر مہربانی کی نظر کریں اور جموں کو جو حالیہ طوفان سے تباہی ہوئی ہے اس کے لئے بھرپور امداد کریں۔نگروٹہ اور بڈگام ضمنی انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا الیکشن میں ہر امیدوار اچھے کی امید کرتا ہے اور ہم بھی اچھے کی امید کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے وعدے آہستہ آہستہ پورے کررہی ہے اور آئندہ چار برسوں میں تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا لیفٹیننٹ گورنر فائلوں کو روکے ہوئے ہیں انہیں لوگوں اور حکومت کے لئے بطور ایک دوست کام کرنا چاہئے'۔

زیر سماعت قیدیوں کے ساتھ برتاؤ غیر مناسب/محبوبہ اپنے دفاع کے لیے وکیل کرنے کی سکت نہیں رکھتے

یو این آئی/// پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے درجنوں زیر سماعت قیدی، جو برسوں سے ریاست کے باہر مختلف جیلوں میں بند ہیں، انصاف سے محروم ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بے حسی کے باعث ان قیدیوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ان کے ساتھ کیا جانے والا برتاؤ بذاتِ خود ایک سزا بن چکا ہے۔محبوبہ مفتی نے اپنے بیان میں کہا کہ پی ڈی پی نے ان قیدیوں کے معاملے پر تمام آئینی اور جمہوری راستے اختیار کیے، تاہم جب کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو پارٹی نے عدالت عالیہ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ان قیدیوں کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا، 'ہم نے ایک سال تک امید رکھی کہ موجودہ حکومت اس معاملے میں کوئی قدم اٹھائے گی، مگر ایسا نہیں ہوا۔ان قیدیوں میں زیادہ تر وہ لوگ شامل ہیں جو غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنے دفاع کے لیے وکیل کرنے کی سکت نہیں رکھتے'۔محبوبہ مفتی نے اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ یہ قیدی اپنے گھروں اور اہل خانہ سے سینکڑوں میل دور جیلوں میں قید ہیں، جہاں ان کے لیے نہ صرف قانونی سہولتیں محدود ہیں بلکہ ملاقات کی اجازت بھی مشکل سے ملتی ہے۔

سیلاب متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا/ایل جی منوج سنہا

جموں، 3 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا کہ انتظامیہ حالیہ تباہ کن سیلاب میں متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔کشتواڑ کے چسوتی علاقے میں متاثرہ خاندانوں کے لئے ہاؤسنگ پروجیکٹ کی سنگ بنیاد رکھنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس قدرتی آفت سے متاثرہ خاندانوں کو مرکزی حکومت کی مکمل مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔منوج سنہا نے کہا، 'ہم متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری اور دوبارہ زندگی کی بحالی کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے'۔انہوں نے بتایا کہ 14 اگست کو آنے والے سیلاب نے نہ صرف عام شہریوں بلکہ کئی زائرین اور سکیورٹی اہلکاروں کی جان بھی لی۔آفت کے فوراً بعد انتظامیہ نے راحت اور بحالی کے اقدامات تیز کیے۔ایس ڈی آر ایف کی جانب سے منظور شدہ مالی امداد بھی متاثرین تک پہنچائی گئی ہے۔ایل جی سنہا نے مزید بتایا کہ اگرچہ سرکاری سطح پر مکانات کی تعمیر کے لیے فنڈز محدود ہیں، تاہم ہم نے غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ مل کر ایسے مضبوط مکانات بنانے کا منصوبہ تیار کیا ہے جو سردیوں اور برفباری میں بھی محفوظ رہ سکیں۔انہوں نے اس موقع پر 'موجے سونوائی' نامی تنظیم کا شکریہ ادا کیا، جس نے کئی بے گھر خاندانوں کے لیے بہتر رہائش فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے سڑکوں، پلوں، پٹرول پمپوں اور موبائل نیٹ ورک کی بحالی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔منوج سنہا نے بتایا کہ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا بھی اس مقام کا دورہ طے تھا، تاہم خراب موسم کے باعث وہ نہیں پہنچ سکے۔انہوں نے کہا، 'یہ علاقہ آفت سے بری طرح متاثر ہوا ہے'۔

خبر ونظر

موسمی بیماریاں اور احتیاطی تدابیر

ڈاکٹر خالد وسیم

موسم کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ انسان کے رہن سہن اور صحت پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جب سردیاں ختم ہوکر بہار آتی ہے یا گرمی کے دن جا کر خزاں کے موسم میں بدلتے ہیں، تو ہمارے جسم کو نئے ماحول کے مطابق خود کو ڈھالنا پڑتا ہے۔اسی دوران مختلف موسمی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں جو کمزور جسموں کو فوراً متاثر کر دیتی ہیں۔

ان موسمی بیماریوں میں زکام، نزلہ، بخار، کھانسی، گلے کی سوزش، انفلوئنزا، ملیریا، ڈینگی، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، اور جلدی امراض نمایاں ہیں۔یہ بیماریاں بظاہر معمولی دکھائی دیتی ہیں، مگر اگر لاپرواہی برتی جائے تو یہ خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

موسم کی تبدیلی کے دوران سب سے عام بیماری نزلہ و زکام ہے۔ جب ہوا کا درجہ حرارت اچانک کم یا زیادہ ہوتا ہے، تو جسم کا مدافعتی نظام وقتی طور پر متاثر ہوتا ہے۔ نتیجتاً جراثیم آسانی سے حملہ کرتے ہیں۔نزلہ زکام سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ جسم کو ٹھنڈی یا گرم ہوا کے اچانک جھٹکوں سے محفوظ رکھا جائے۔خاص طور پر صبح اور شام کے وقت مناسب لباس پہننا چاہیے تاکہ جسم درجہ حرارت کی تبدیلی سے متاثر نہ ہو۔

کھانسی بھی ایک عام موسمی بیماری ہے جو اکثر خشک یا نم موسم میں بڑھ جاتی ہے۔ اگر کھانسی زیادہ دنوں تک برقرار رہے تو یہ سانس کی بیماریوں کی علامت بن سکتی ہے۔ایسی صورت میں گرم مشروبات، ادرک، شہد، اور بھاپ لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر دوائیں لینا نقصان دہ ہوسکتا ہے کیونکہ ہر کھانسی کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔

انفلوئنزا یعنی فلو بھی ایک عام موسمی بیماری ہے جو وائرس کے ذریعے پھیلتی ہے۔ایک متاثرہ شخص کی چھینک یا کھانسی سے جراثیم فضا میں پھیل جاتے ہیں۔اس سے بچنے کے لیے ہاتھوں کو بار بار دھونا، ماسک کا استعمال، اور رش والی جگہوں سے گریز کرنا بہت ضروری ہے۔

گرمیوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔ان میں ہیضہ، ٹائیفائیڈ، اور پیٹ کے امراض نمایاں ہیں۔ یہ بیماریاں عموماً آلودہ پانی یا ناقص خوراک کے استعمال سے ہوتی ہیں۔پینے کے لیے ہمیشہ ابلا ہوا یا فلٹر کیا ہوا پانی استعمال کرنا چاہیے۔سڑک کنارے فروخت ہونے والی کھانے پینے کی چیزوں سے پرہیز کیا جائے کیونکہ وہ زیادہ تر جراثیم سے آلودہ ہوتی ہیں۔

بارش کے موسم میں ملیریا اور ڈینگی کے کیسز میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ بیماریاں مچھروں کے ذریعے پھیلتی ہیں جو گندے پانی یا کھڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کے لیے گھروں اور آس پاس کے علاقوں میں پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔مچھر دانی، مچھر بھگانے والی کریم، یا اسپرے کا استعمال بھی مفید ہے۔

ڈینگی کے بخار کی علامات میں تیز بخار، جسم درد، سر درد، آنکھوں کے پیچھے درد، اور جلد پر دھبے شامل ہیں۔ایسے میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔موسم سرما میں بخار اور گلے کی خراش عام ہوتی ہے۔ٹھنڈے مشروبات، آئس کریم، یا برف والے پانی سے پرہیز ضروری ہے۔

گرم سوپ، شہد، اور ہلکی غذا سے جسم کو راحت ملتی ہے۔گرم کپڑوں کا استعمال اور جسم کو گرم رکھنا سردی کے اثرات کو کم کرتا ہے۔موسمی الرجی بھی ایک بڑی وجہ ہے جس سے کئی لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ بہار کے موسم میں پھولوں کے پولن سے سانس کی تکلیف یا آنکھوں میں خارش جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ایسے لوگوں کو باہر جاتے وقت چشمہ اور ماسک پہننا چاہیے، اور گھر آ کر فوراً چہرہ دھونا چاہیے تاکہ ذرات جسم پر جمع نہ ہوں۔ احتیاطی تدابیر کے ساتھ ساتھ متوازن غذا بھی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وٹامن سی سے بھرپور پھل جیسے مالٹا، کیوی، لیموں، اور آملہ جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔

پانی کا زیادہ استعمال جسم سے زہریلے مادوں کو خارج کرتا ہے اور بیماریوں کے خطرے کو کم کرتا ہے۔بچوں اور بزرگوں کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، اس لیے موسم کی تبدیلی کے وقت ان کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔بچوں کو ٹھنڈی چیزوں سے دور رکھنا، گرم کپڑے پہنوانا، اور اسکول بھیجنے سے پہلے مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔

بزرگوں کے لیے ہلکی ورزش، مناسب آرام، اور وقت پر دوا لینا جسم کو موسمی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔موسمی بیماریوں سے بچنے کے لیے صفائی کا خیال رکھنا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ہاتھوں کو دن میں کئی بار صابن سے دھونا اور کھانے سے پہلے ہاتھ صاف کرنا لازمی ہے۔گھر کے ماحول کو صاف رکھنا، کچرا ڈھانپ کر رکھنا، اور بیت الخلا کو صاف ستھرا رکھنا جراثیم کی افزائش کو روکتا ہے۔

کپڑوں اور بستر کی صفائی بھی اہم ہے، کیونکہ بعض وائرس کپڑوں پر دیر تک موجود رہتے ہیں۔انسانی جسم کا مدافعتی نظام اگر مضبوط ہو تو موسمی بیماریاں اثر انداز نہیں ہوتیں۔اس کے لیے نیند پوری لینا، ذہنی سکون رکھنا، اور روزمرہ کی ورزش ضروری ہے۔

اگر بخار یا کسی بھی بیماری کی علامات ظاہر ہوں تو خود علاج نہ کریں بلکہ فوری طور پر مستند معالج سے رجوع کریں۔ ادویات کا غیر ضروری استعمال نہ صرف بیماری کو بڑھا سکتا ہے بلکہ جسم کو کمزور بھی کر دیتا ہے۔موسمی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے حکومت اور صحت کے اداروں کو بھی اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ صفائی مہمات، مچھر مار اسپرے، اور آگاہی مہمیں عام شہریوں کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

میڈیا کا کردار بھی اہم ہے۔ ٹی وی، ریڈیو، اور سوشل میڈیا کے ذریعے احتیاطی تدابیر سے متعلق آگاہی مہمات چلانا معاشرتی ذمہ داری ہے۔ تعلیمی اداروں میں بچوں کو صحت و صفائی کے اصول سکھانے چاہئیں تاکہ وہ بچپن سے ہی ان باتوں کی عادت ڈالیں۔ دفاتر میں بھی ملازمین کو موسم کی مناسبت سے کام کا ماحول فراہم کیا جائے، جیسے ایئر کنڈیشن یا ہیٹر کا مناسب استعمال۔

گھروں میں بزرگوں اور بچوں کے لیے موسمی تقاضوں کے مطابق خوراک تیار کرنا چاہیے تاکہ ان کی صحت متوازن رہے۔آخر میں یہ کہنا درست ہوگا کہ موسمی بیماریاں فطرت کا حصہ ہیں، مگر احتیاط، صفائی، متوازن غذا، اور بروقت علاج سے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

اگر ہم اپنے روزمرہ کے معمولات میں چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں لائیں تو بڑی بیماریوں سے بچنا آسان ہو جائے گا۔انسان کی صحت اس کے طرزِ زندگی پر منحصر ہے، اور ایک باشعور طرزِ زندگی ہی موسمی بیماریوں سے حقیقی تحفظ فراہم کرتی ہے۔

گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی

رئیل اسٹیٹ، بینکنگ، اور فارماسیوٹیکل اسٹاک کے شیئر چمکے

ممبئی، 3 نومبر (یواین آئی) بیرون ملک مثبت اشاروں کے درمیان پیر کو گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں اضافہ ہوا۔ایک دن کے اتار چڑھاؤ کے بعد، بڑے انڈیکس معمولی فائدہ کے ساتھ بند ہوئے، جو کہ رئیل اسٹیٹ، بینکنگ، اور فارماسیوٹیکل سیکٹرز میں خریداری کے باعث ہوئے۔آئی ٹی اور ایف ایم سی جی سیکٹرز کے دباؤ کے باوجود 30 شیئرز والا بی ایس ای سینسیکس 39.78 پوائنٹس یا 0.05 فیصد بڑھ کر 83,978.49 تک پہنچ گیا۔نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 50 انڈیکس بھی 41.25 پوائنٹس یا 0.16 فیصد بڑھ کر 25,763.35 پر بند ہوا۔سرمایہ کاروں نے بڑے انڈیکس کے مقابلے مڈکیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں پر زیادہ اعتماد ظاہر کیا۔نفٹی مڈکیپ 50 انڈیکس میں 0.76 فیصد اضافہ ہوا اور اسمال کیپ 100 انڈیکس میں 0.77 فیصد اضافہ ہوا۔این ایس ای پر تجارت کی گئی 3,212 کمپنیوں میں سے 1,798 میں اضافہ ہوا، 1,313 میں کمی ہوئی، جب کہ 101 میں ایک دن کے اتار چڑھاؤ کے بعد کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔تیل اور گیس، مالیاتی کمپنیوں، دھاتوں، اور آئی ٹی کے شعبوں کے ساتھ ساتھ ریئلٹی، پی ایس یو بینکنگ، اور فارما سیکٹر کے اشاریے بھی بڑھے۔دریں اثنا، آئی ٹی، ایف ایم سی جی، اور کنزیومر پائیدار سیکٹر سرخ رنگ میں رہے۔سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 16 کے حصص میں کمی ہوئی۔ماروتی سوزوکی سب سے زیادہ 3.37 فیصد گرا۔

آئی ٹی سی کا شیئر 1.50 فیصد، ٹی سی ایس کا 1.36، ایل اینڈ ٹی کا 27.1 فیصد اور بی ای ایل کا 0.92 فیصد گرا۔ ٹائٹن، ٹیک مہندرا، این ٹی پی سی، بجاج فنسرو، ہندوستان یونی لیور، اڈانی، بجاج فائننس، ٹاٹا اسٹیل اور ریلائنس انڈسٹریز کے شیئر بھی سرخ نشان میں رہے۔مہندرا اینڈ مہندرا کے اسٹاک میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا، جو کہ مضبوط فروخت کی وجہ سے 1.70 فیصد بڑھ گیا۔ٹاٹا موٹرز مسافر گاڑیاں 1.69 فیصد، ایئرٹیل 1.48 فیصد، اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 1.41 فیصد اضافہ ہوا۔بھارتی ایئرٹیل کا اسٹاک 0.93 فیصد، سن فارما 0.79 فیصد، اور کوٹک مہندرا بینک 0.63 فیصد بڑھ گیا۔

ایرٹیل کا منافع 6792 کروڑ تک پہنچ گیا

نئی دہلی، 3 نومبر (یواین آئی) ٹیلی کام کمپنی ایرٹیل نے مالی سال 26-2025 کی دوسری سہ ماہی میں 6,792 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا، جو پچھلے مالی سال کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں 68.76 فیصد زیادہ ہے۔کمپنی نے بتایا کہ کل آمدنی 25.7 فیصد سالانہ اضافے کے بعد 52,145 کروڑ ہوگئی ہے۔کمپنی نے اپنے ہندوستانی آپریشنز سے 38,690 کروڑ کی آمدنی حاصل کی، جو کہ سال بہ سال 22.6 فیصد اضافہ ہے۔موبائل ٹیلی فونی خدمات سے آمدنی میں 13.2 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ فی صارف اوسط آمدنی (اے آر پی یو) ایک سال پہلے کے 233 روپے سے بڑھ کر 256 روپے ہوگئی۔ایرٹیل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور منیجنگ ڈائریکٹر گوپال وٹل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ نتائج کمپنی کے پورٹ فولیو کی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں۔ہندوستان میں کمپنی کی آمدنی (بشمول غیر فعال بنیادی ڈھانچے کی خدمات) میں 2.9 فیصد اضافہ ہوا۔افریقہ نے ایک بار پھر مستحکم کرنسی میں آمدنی میں 7.1 فیصد اضافہ کے ساتھ مضبوط کارکردگی دیکھی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی موبائل کاروبار میں 2.6 فیصد اضافہ ہوا، جس سے 5.1 ملین اسمارٹ فون صارفین شامل ہوئے۔سہ ماہی کے دوران پوسٹ پیڈ سیگمنٹ کے صارفین کی تعداد میں 1 ملین کا اضافہ ہوا۔

اکتوبر میں ہندوستان کی پیداواری شرح میں اضافہ

گھریلو مانگ میں بہتری سے معیشت میں نئی جان

بنگلورو، 3 نومبر (نیوز ڈیسک) اکتوبر کے مہینے میں ہندوستان کے پیداواری شعبے میں نمایاں تیزی دیکھی گئی کیونکہ گھریلو مانگ میں مضبوط اضافہ ہوا، جس نے برآمدی نمو میں سست روی کے اثرات کو کم کر دیا۔تاہم کاروباری اعتماد سات ماہ کی بلند سطح سے معمولی کم رہا۔ایس اینڈ پی گلوبل کے تیار کردہ ایچ ایس بی سی انڈیا مینوفیکچرنگ پرچیزنگ منیجرز انڈیکس (PMI) کے مطابق اکتوبر میں یہ انڈیکس 59.2 پر پہنچ گیا جو ستمبر کے 5717 سے زیادہ ہے۔50 سے اوپر کی ریڈنگ معاشی توسیع جبکہ 50 سے نیچے کی ریڈنگ سکڑاؤ کو ظاہر کرتی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ پیداوار کی شرح میں پانچ سال کے دوران سب سے زیادہ تیزی دیکھی گئی، جو

اگست کے مساوی سطح پر تھی۔صنعت کاروں نے کہا کہ مانگ میں اضافہ، کارکردگی میں بہتری، نئے گاہکوں کی شمولیت اور جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری نے پیداوار کو تقویت دی۔تاہم بین الاقوامی آرڈرز کی رفتار کمزور رہی اور نئی برآمدی آرڈرز میں اضافہ گزشتہ دس ماہ میں سب سے سست رفتار سے ہوا، اگرچہ اضافہ اب بھی نمایاں تھا۔ان پٹ لاگت میں اضافہ آٹھ ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا، مگر پیداوار کی قیمتوں میں اضافہ تقریباً بارہ سال کی بلند ترین سطح پر برقرار رہا۔کمپنیوں نے بتایا کہ مال برداری اور مزدور لاگتوں میں اضافے کو صارفین تک منتقل کیا گیا، جبکہ مضبوط مانگ کی وجہ سے قیمتیں برقرار رکھنے میں مدد ملی۔

سپریم کورٹ نے ووڈافون آئیڈیا کی اے جی آر واجبات میں رعایت کی اجازت دی

نئی دہلی، 3 نومبر (نیوز ڈیسک) ہندوستان کی سپریم کورٹ نے پیر کے روز کہا کہ حکومت ووڈافون آئیڈیا (Vodafone Idea) کی ایڈجسٹڈ گراس ریونیو (AGR) واجبات میں رعایت سے متعلق درخواست پر غور کر سکتی ہے۔مقدمے سے وابستہ ایک وکیل کے مطابق، اس فیصلے کے بعد قرض میں ڈوبی اس کمپنی کے شیئرز میں تقریباً 10 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔وکیل نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ رعایت میں جرمانے اور سود کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔تاہم وکیل نے

نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ انہیں میڈیا سے گفتگو کی اجازت نہیں تھی۔گزشتہ ہفتے عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ حکومت کمپنی کے اے جی آر واجبات پر از سر نو غور کرنے کے لیے آزاد ہے، لیکن یہ واضح نہیں تھا کہ آیا یہ اجازت صرف اضافی واجبات سے متعلق ہے یا مکمل واجب الادا رقم پر بھی لاگو ہوتی ہے۔رپورٹس کے مطابق، ووڈافون آئیڈیا نے تقریباً 95 ارب روپے کے اضافی واجبات اور کل تقریباً 800 ارب روپے کے واجبات دونوں پر نرمی کی درخواست کی تھی۔

PUBLIC NOTICE

I have lost my No. plate of Maruti Omni LMV bearing Registration No. JK01M-3963, Engine No. MA3EVB11SO10311625 Chasis No.: F8BIN3963665. Now I have to apply for a new one. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authority RTO Srinagar within period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Irshad Ahmad Malik S/o Mohammad Sultan Malik R/o Sanik Colony Jammu, Temporary Address: Sonwarbagh, Srinagar.

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER URBAN FORESTRY DIVISION SRINAGAR

e- NIT NO.: 07 of 2025-26
DATED:- 03 . 11. 2025

For and on behalf of the Hon'ble Governor of J&K UT, e-tenders are invited on percentage basis from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works: -
Name of Work:- (Upgradation of Forest Headquarter Complex at Sheikhbagh.) Repairs/Renovation/ Upgradation of Office Chamber at Forrest Headquater & Renovation of Washroom at Sheikh Bagh, Sgr. Under UT CAPEX for the 2025-26

S. No.	Particulars of Work	Adv. cost (Rs. in Lakh)	Bid Security 2% of the Adv. Cost	Class of contr -actor	Cost of Tender Docu -ment	Time of com -pletion
1.	(Upgradation of Forest Headquarter Complex at Sheikhbagh.) Repairs/ Renovation/ Upgradation of Office Chamber at Forrest Headquater & Renovation of Washroom at Sheikh Bagh, Sgr.	22.00	Rs. 44,000/-	"C" Class CPWD/ PWD/ MES or PSUs	Rs. 800/-	120 Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in.
Position of Funds: Budgeted
Position of AA: Accorded.
Position of TS: Accorded.

Publishing Date:-	03-11 -2025
Download Start Date :	04-11- 2025 from 10:00 AM
Bid submission Start Date:	04-11 - 2025 from 10:00 AM
Bid submission End Date:	13- 11- 2025 up to 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	14 -11 -2025 at 12:30 PM in the office of the Conservator of Forests Srinagar Circle, Srinagar
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) at any convenient date and time after complete Evaluation of Technical Bids Received.

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website: https://jktenders.gov.in. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website jktenders.gov.in. To participate in bidding process, bidders have to get Digital Signature Certificate (DSC) as per Information Technology Act. Bidders can get Digital Certificate form approved vendor.
2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (Cost of Tender Document) in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and Bid Security in the shape of Bid Security Declaration form duly filled in with time period prescribed and addressed to Divisional Forest Officer. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
3. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
4. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e BSD Form, Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/MES or PSU's duly renewed for the current year 2025-26, PAN, Valid GST Registration, Govt. Treasury receipt (Cost of Tender Document).
5. In case the bid of the lowest /successful bidder is found Abnormal Low Bids (ALBs) the circular instructions issued by Finance Department J&K vide No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated: 08.08.2025 will be imposed on the lowest bidder.
6. The successful bidder has to produce Valid Labour Registration Certificate issued by Labour Department after issuance of award of contract.
7. The successful bidder has to complete the work in stipulated time, otherwise the successful bidder shall be liable to action under rules.
8. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
9. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
10. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
11. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document, GFR-2017, and other state and central rules governing the tendering process.

Divisional Forest Officer,
Urban Forestry Division, Srinagar.
DIPK:-7718/25 DIP Dated: 03/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION HANDWARA

RAJWAR ROAD, HANDWARA - 193221
NOTICE INVITING e-TENDER
e-NITNo:13-IFCD/HND/2025-26Dated: 01/11/2025.

For and on behalf of Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir Union Territory, e-Tenders on percentage basis areinvited from approved and eligible contractors registered with Jammu and Kashmir UT Government for the following work:

S. No.	Name of work	Advertised cost	Earnest Money	Time of Comp -letion	Class of Contr -act	Major Head	Cost of Tender docu -ment	Ten -der ID No.
1.	Development of pipe based infrastructure from baekdi to hatcmargkhul (provision and laying) Hatchmarg (Construction of cement concrete chamber and providing and laying of pipes from BaekdiHachmargKhul.	Rs. 298233.02	Rs. 6000	30 Days	DEE	PRI	Rs. 200/-	
2.	Construction of Nowsarpaisarsarbund at Badarkali (Construction of supply Channel and providing and laying of D.I. pipes near NowsarPaysar Storage Tank at Baderkali).	Rs. 238161.58	Rs. 4800	30 Days	DEE	PRI	Rs. 200/-	

Position of AAA: Sanctioned vide District Development Commissioner Kupwara's Order No. 311-DDCK of 2025 Dated: 31/10/2025.
Position of T.S.: Under Process.
Position of funds: Assured.
Authorization by: District Development Commissioner Kupwara's No. DDCK/KR/2025-26/6948-54 Dated: 31-10-2025.
The NIT consisting of Qualifying information, eligibility criteria specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from websitewww.jktenders.gov.infrom:

1.	Publishing Date	01-11-20251700 Hours
2.	Download Date Start	01-11-2025 1800 Hours
3.	Tender Submission date Start	01-11-2025 1800 Hours
4.	Tender Submission date Ends	11-11-2025 1500 Hours
5.	Date of Opening	12-11-2025 1200 Hours

Note: Following points shall be kept in view while filling up the BOQ in financial bid.
1. Item for which no rate or price has been entered in will not be paid for by the Employer when executed and shall be deemed covered by the other rates and prices in the Bill of Quantities
Unit rates and prices shall be quoted by the bidder in Indian Rupees.

DIPK-7727/25 **Sd/-Executive Engineer,**
DIP Dated: 03/11/2025 **Irrigation &FC Division Handwara.**

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR POWER TRANSMISSION CORPORATION LTD

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER TRANSMISSION LINE MAINTENANCE DIVISION-I (TLMD-I), BEMINA, SRINAGAR

Ph. No. 0194-2492427, e-Mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in

e-NIT No.: 11/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26;
Dated: 31.10.2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu & Kashmir, e-Tenders (in Two Covers) from reputed, experienced, competent and financially sound Civil Contractors (BEE/CEE/DEE Class) fulfilling the eligibility criteria specified in the standard bidding document are invited online for the works detailed below.
e-Tenders need to be accompanied with a non-refundable Tender Fee in the form of Demand Draft pledged to Executive Engineer, Transmission Line Maintenance Division-I, Bemina, Srinagar for Rs. 600.00 (Rupees Six Hundred Only) on account of Cost of Tender Document and EMD amounting to Rs. 25000.00 (Twenty-Five Thousand only) in the form of CDR/FDR/BG as security deposit pledged to Executive Engineer, TLMD-I, Bemina.
Cover-I: The bidding process is online. However, hardcopies consisting of Tender fee and EMD in accordance with General Terms and conditions of SBD (original instruments) in cover-1 should reach to the office of Executive Engineer, TLMD-I, Bemina, Srinagar (Phone No. 9419181913) one day after the last date for online submission of e-Bid.
However, after opening of the tenders on-line, L1 Bidder will be called to submit his/her Original/Photocopies of documents viz. relevant documents valid and renewed contractor License /Labour Registration Certificate, GST registration, PAN card, TIN No. and all other documents related to the bid for synchronization with Techno commercial evaluation.
Cover-II: The bidder shall upload online rates as per detailed BOQ enclosed as Annexure-A. The rates shall be inclusive of all taxes etc.
The Standard Bidding Document shall be kept available at website https://www.jktenders.gov.in

S. No	Scope of the Work	Estimated Cost (in Lac)	Tender Fee (in Rs)	EMD (in Rs)	Time of Completion
1.	Repair/ Renovation of the civil/electrical infrastructure of the office building of Executive Engineer, TLMD-I at Bemina which got damaged in the Fire incident	12.53930	600.00	25000.00	60 Days

The information regarding schedule of downloading of the tender document, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below

CRITICAL DATES SCHEDULE
e-NIT No: 11/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26; Dated: 31.10.2025

1.	Issue of NIT	31.10.2025
2.	Downloading of bidding documents (Start)	01.11.2025 (02:00 PM)
3.	Start date for seeking clarifications	01.11.2025 (02:00 PM)
4.	End date for seeking clarifications	03.11.2025 (04.00 PM)
5.	End date for replies to clarifications	04.11.2025 (04:00 PM)
6.	E-Bid submission (start) date& time (uploading of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	01.11.2025 (02:00 PM)
7.	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, bid security and other supporting documents in PDF formats)	10.11.2025 (02:00 PM)
8.	Last date for submission of Hard Copy of e-Bid	11.11.2025 (04:00 PM)
9.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	12.11.2025 (02:00 PM)
10.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer, TLMD-I, Bemina
11.	Cost of e-Bid document	Rs. 600.00
12.	EMD	Rs. 25000.00

¢ Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
¢ Clarifications can be sought from the office of the under signed on e-Mail address: tlmd1-bemina@jk.gov.in
¢ Before participating in the bids, the bidder shall visit the site of work, have first-hand assessment of the tendered job and acquaint himself with the site of work and local conditions. The bidder shall make first hand assessment of the expenses involved with the actual execution of the contract at various sites and accordingly quote the prices. Any item or items required for arriving at the goal corresponding to a particular job item description in BOQ but not exclusively mentioned therein shall be treated to be included in the particular job item description without incurring any further financial liability on JKPTCL.
¢ The Corporation (JKPTCL) reserves the right to reject any or all the bids without assigning any reason thereof.
¢ The Bidders are advised to furnish and upload complete bidder address including address of place of business along with all valid Landline/Mobile Nos /fax Nos plus e-mailing addresses.

Sd/- Executive Engineer,
DIPK-NB-2364/25 **Transmission Line Maintenance Division-I,**
DIP Dated: 03/11/2025 **Transmission (Kashmir), JKPTCL, Bemina, Sgr**

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS
e- NIT No. 113/2025-26 Dated 27-10-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

Call 1st

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender docum ents (In Rupees)	EMD (in %)	Class of Contr actor	Time of compl -etion	Major head
1.	CONSTRUCTION OF WALL AROUND ASTAN SHAREEF NAGANDER	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
2.	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL NEAR MASJID SHAREEF AT BAJNARI	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
3.	DEVELOPMENT OF PUBLIC PARK NEAR MASJID SHAREEF, NEW BASTI ZANTRAG	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
4.	DEVELOPMENT OF EID GAH, WALLING AND FENCING AROUND EID GAH, ZAINTRAG NAGINDER	Pampore	3	200/=	2%	DEE	30Days	CDF
5.	CONSTRUCTION OF LANE WITH TILES FROM MAIN ROAD TO DARUL ALOOM AT ZANTRAG	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
6.	CONSTRUCTION OF R/WALL AT GOVERNMENT PRIMARY SCHOOL SATPHORKEN NAGINDER	Pampore	1.6	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
7.	CONSTRUCTION OF LANE WITH TILES FROM THE H/O NAZIR LONE VIA GRAVEYARD TO GHULAM MOHUIDIN SHEIKH AT SHAAR A	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
8.	CONSTRUCTION OF 2 NO LANES WITH TILES FROM H/O YOUSUF HAJAAM, MAQBOOL SHEIKH, MOHD ASHRAF AND NAZIR SHEIKH AT MASTER COLONY SHAAR A	Pampore	2.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
9.	CONSTRUCTION OF PROTECTION BUND AT SHOOTING LODGE ROAD NEAR THE H/O MOHAMMAD IQBAL AHANGER AT SHAAR B	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
10.	CONSTRUCTION OF LANE WITH TILES FROM THE H/O BASHIR AHMAD WANI VIA ASHRAF WANI TO MANZOOR AHMAD WANI AT NAGBAL SHAAR B	Pampore	1.9	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
11.	CONSTRUCTION OF R/WALL AROUND GRAVEYARD MUGAL COLONY WUYAN NEAR THE H/O GHULAM MOHAMMD BHAT S/O HABIBULLAH BHAT	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
12.	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION BUND NEAR THE H/O SHABIR AHMAD GANIE AT WUYAN PAYEEN	Pampore	3	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
13.	EMBANKMENT OF WATER STREAM FROM WUYAN PAYEEN AT CHOATITHEN, DARRA, AND OTHER SPOTS NEAR PADDY FIELD	Pampore	2.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
14.	CONSTRUCTION OF LANE WILL DRAIN NEAR MASJID SHARIEF TANGWARI CHANDHARA	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
15.	CONSTRUCTION OF WATER TANK FOR DRINKING PURPOSE AT BABSEER	Pampore	2.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
16.	CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL AROUND EID GAH AT LADHOO	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
17.	DEVELOPMENT OF PUBLIC PARK AT MASJID- E-ALI AT ANDROOSA	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30Days	CDF
18.	CONSTRUCTION OF FENCING WALL ON GRAVEYARD NEAR THE H/O ABDUL MAJEED BHAT PHASE II AT ANDROOSA	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
19.	CONSTRUCTION OF DRAIN FROM CHINAR COLONY TO MUNPORASTOP	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
20.	DEVELOPMENT OF GRAVEYARD AT MUNPORA, HALQA ANDROOSA	Pampore	1	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
21.	CONSTRUCTION OF R.WALL/FENCING OF EID GAH NEAR JAMIA MASJID CHANDHARA	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
22.	CONSTRUCTION OF PROTECTION WALL AND FENCING AROUND JINAZ GAH, SUMBAL MOHALA, HATIWARI	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
23.	CONSTRUCTION OF R.WALL AT THE MASJID SHAREEF SHOKH BAB SAHAB KRENCHOO	Pampore	2	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
24.	CONSTRUCTION OF TILES AND FENCING OF JINAZGAH AT VILLAGE KRENCHOO	Pampore	2.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
25.	DEVELOPMENT OF GRAVEYARD AT DUSOO MAIN	Pampore	1	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
26.	CONSTRUCTION OF PROTECTION BUND NEAR THE LAND OF BILAL AHMAD DAR AND OTHERS NEAR SERVICE STATION AT LADHOO B	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF
27.	WALLING/FENCING AROUND GRAVEYARD (ANCESTRAL) AT NAGANDER	Pampore	1.5	200/=	2%	DEE	30 Days	CDF

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	27-10-2025
2.	Online Bid submission Start Date	27-10-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	05-11-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	06-11-2025 at 09:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama

Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase
The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.

Special Condition 01:
Only the eligible contractors of respective Panchayat Halqa shall take part in the tendering process for works under District Capex with Advertised Cost 3.0 Lacs or below for District Capex works only. Bidders must upload any document viz residential certificate/ Adhar Card/ Ration Card/Electricity Bill showing panchayat name, as residence proof that he/she is residing the respective Panchayat Halqa (Applicable for DEE Class contractors in call Ist only).

SC02: - Contractors Strictly not eligible
The Bidders who had participated in 2023-24/2024-25 and has not completed the works within stipulated time frame/who had left the work midway/ who had not started/taken up the works are strictly not eligible. Any such participation may lead to cancellation of their bid and No claim shall be entertained in this regard.

Conditions for Bidders:
Every Participating supplier/contractor to mandatorily disclose the Bank Account No. which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No Payment shall be released by Govt. Deptt./Agency to any other Bank Account except the one linked with GST Registered number of the Successful bidder. As per Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated 08/07/2025 issued by Govt. of JandK Finance Department Civil Secretariat Jammu/Srinagar.
1. As per Government Order No. 238-F of 2021 Dated 07-09-2021, in case of inadequate response to a tender, participation from adjoining Panchayats will be permitted (i.e in 2nd call of tendering preceding condition will be applied).
2. Contractors who failed to execute the allotted work/works during the previous financial year (2024-25) are not eligible for-tendering for the current financial year (2025-26).
3. Any Bidder who will go down more than 10% of Advertised Cost shall upload the Additional Security online in shape of CDR/FDR during tendering process as per Unbalance Bid Table mentioned in NIT at S. No 09 (Non uploading of Additional Security will let to the rejection of the tender).
4. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer REW Division Pulwama (Tender receiving authority).
5. In Addition to Earnest Money Deposit (Bid Security), the 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR within 05 days before fixation of contract. The EMD (Bid Security/Earnest money) of 2% of advertised cost of successful bidder shall be released after receipt of 5% Performance Security, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
6. The 1st lowest responsive (Successful) shall submit all the hard copies of uploaded documents within 05 Days before fixation of Contract. Failure to produce the documents shall render the L1 as non-responsive and he shall be debarred to participate in any tendering process up to 12 months after forfeiting the CDR and case for debarring of the Contractor is forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
7. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR of the unsuccessful Bidder shall be released after opening the Tender on production of Treasury Challan.

DIPK:-7708/25 DIP Dated: 03/11/2025 **Sd/-Executive Engineer REW Division Pulwama**

منی لانڈرنگ کیس

انل امبانی کا گھر اور 3000 کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کیس میں ریلائنس انل امبانی گروپ کی 40 سے زیادہ جائیدادوں کو عارضی طور پر قرق کرلیا ہے۔ اس میں ممبئی کے پالی ہل علاقے میں صنعتکار کی مشہور رہائش گاہ بھی شامل ہے۔ ضبط کی گئی جائیدادوں کی کل مالیت 3000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ای ڈی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، ممبئی، پونے، تھانے، حیدرآباد، چنئی، کانچی پورم اور مشرق گوداوری میں واقع جائیدادوں کو قرق کیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی ان جائیدادوں میں دفتر کی جگہ، رہائشی یونٹ اور زمین شامل ہے۔ ان کی کل قیمت تقریباً 3,480 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ معاملہ گروپ کی دو کمپنیوں، ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ (آر ایچ ایف ایل) اور ریلائنس کمرشل فائنانس لمیٹڈ (آر سی ایف ایل) کے ذریعے عوامی فنڈز کے مبینہ طور پر غلط استعمال اور لانڈرنگ سے متعلق ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ 2017 اور 2019 کے درمیان، یس بینک نے ان کمپنیوں میں تقریباً 5,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ یہ سرمایہ کاری بعد میں نان پرفارمنگ ہو گئی، جس سے 3,003 کروڑ سے زیادہ بقایا رہ گئے۔ ای ڈی نے اپنی جانچ میں پایا کہ ضابطوں کو نظرانداز کرتے ہوئے رقم کا لین دین کیا گیا۔ سابقہ ریلائنس نپان میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو بالواسطہ طور پر انل امبانی گروپ کی کمپنیوں میں یس بینک کے ذریعے لگایا گیا تھا۔ ایسا کرنے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے ضوابط کو نظرانداز کیا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں قرض دینے کے عمل میں مسلسل اور جان بوجھ کر ناکامیاں" پائی گئیں۔ ایجنسی نے کہا کہ گروپ سے منسلک اداروں کو دیے گئے قرضوں کی صحیح طریقے سے جانچ نہیں کی گئی اور اس عمل کو تیزی سے "مکمل" کیا گیا۔ ای ڈی نے کہا، بہت سے قرضوں کا عمل درخواست، منظوری اور معاہدے کے دن ہی مکمل ہو گیا اور کچھ معاملات میں تقسیم کا کام، منظوری سے پہلے ہی ہو گیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ ان کاموں کی جانچ نہیں ہوئی اور کئی دستاویز خالی، اوور رائٹ اور غیر تاریخ شدہ" پائے گئے۔ اس سلسلے میں، ای ڈی نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آر کام) لون فراڈ کیس میں بھی اپنی جانچ تیز کردی ہے۔ ای ڈی نے اس میں 13600 کروڑ روپے سے زیادہ کی ہیرا پھیری کا پتہ لگایا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ وہ "جرم کی آمدنی" کا سراغ لگانا جاری رکھے ہوئے ہے اور اس طرح کے ضبطی سے وصولی بالآخر عام لوگوں کو فائدہ دے گی۔

معذور افراد کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت: وریندر کمار

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے مرکزی وزیر ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا ہے کہ معذور افراد میں ہنر کی کمی نہیں ہوتی ہے۔ انہیں صرف حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں۔ پیر کو یہاں امر جیوتی چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام "صلاحیتوں کی ازسرنو تعریف" کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر کمار نے کہا کہ معذور افراد کو ہمدردی کی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ ان کے پاس ہنر اور ہمت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حوصلہ افزائی کے ساتھ، وہ اپنے مقاصد کو حاصل کر ہی لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت معذوروں کی فلاح وبہبود اور مساوی مواقع فراہم کرنے اور خصوصی اسکیموں کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے کہ معذور افراد کو تعلیم، ہنر کی ترقی، سازگار ماحول اور روزگار کے بہتر مواقع تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو بااختیار بنانا خیرات نہیں بلکہ ان کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں ایک ایسا نظام بنانا چاہیے جہاں ہر فرد کو یکساں مواقع، عزت اور خود انحصاری کی زندگی مل سکے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت معذور افراد کو بااختیار بنا رہی ہے اور نئی تعلیمی پالیسی کے ساتھ ساتھ خصوصی اسکیموں اور پالیسیوں کے ذریعے جامع تعلیم کو فروغ دے رہی ہے۔

اسمبلیاں ہماری پارلیمانی نظام کا اہم ستون: مرمو

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ہندوستان کی اسمبلیاں پارلیمانی نظام کا ایک اہم ستون ہیں اور آئین سازوں نے اس میں مسلسل جوابدہی کو اہمیت دی ہے۔ محترمہ مرمو نے آج اتراکھنڈ کے دہرادون میں ریاست کے قیام کی سلور جوبلی کے موقع پر اتراکھنڈ کی قانون ساز اسمبلی سے خطاب کے دوران یہ باتیں کہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے کہا کہ قانون ساز اسمبلیاں ہمارے پارلیمانی نظام کا ایک اہم ستون ہیں۔ بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ آئین سازوں نے پارلیمانی نظام اختیار کرکے مسلسل جوابدہی کو سب سے زیادہ اہمیت دی۔ عوام کے تئیں مسلسل جواب دہی پارلیمانی نظام کی طاقت بھی ہے اور ایک چیلنج بھی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ قانون ساز عوام اور حکومت کے درمیان سب سے اہم رابطہ ہوتے ہیں۔ اپنے حلقے کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور انہیں زمینی سطح پر سہولت فراہم کرنے کا موقع ملنا ایک بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر ارکان اسمبلی عوامی مسائل کے حل میں سرگرم رہیں اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے مخلصانہ کوشش کریں تو عوام اور ان کے نمائندوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ اٹوٹ رہے گا۔ صدر جمہوریہ نے اتراکھنڈ اسمبلی کے ارکان پر زور دیا کہ وہ پوری تندہی کے ساتھ ترقی اور عوامی فلاح وبہبود کے کاموں کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے کام پارٹی سیاست سے بالاتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سماج کے محروم طبقات کی بہبود اور ترقی کے لیے خصوصی حساسیت کے ساتھ کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا بھی ان کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آئین کی دفعہ 44 کے تحت آئین سازوں نے تمام شہریوں کے لیے یکساں سول کوڈ کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے اتراکھنڈ اسمبلی کے ارکان کی ستائش کی کہ انہوں نے آئین کے ضابطوں کے مطابق یکساں سول کوڈ بل نافذ کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ اتراکھنڈ اسمبلی میں اب تک 550 سے زیادہ بل منظور کیے گئے ہیں، جن میں اتراکھنڈ لوک آیکت بل، اتراکھنڈ میں زمینداری کے خاتمے اور آراضی کی اصلاحات سے متعلق بل اور اینٹی کاپنگ بل شامل ہیں۔ انہوں نے شفافیت، اخلاقیات اور سماجی انصاف کے جذبے کے تحت ایسے بل منظور کرنے پر ارکان کی ستائش کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ اتراکھنڈ قدرتی وسائل اور خوبصورتی سے مالا مال ہے۔ ریاست کو چاہیے کہ وہ قدرت کے ان عطیات کو محفوظ رکھتے ہوئے ترقی کے راستے پر آگے بڑھے۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی ظاہر کی کہ گزشتہ 25 برسوں میں اتراکھنڈ کے لوگوں نے ترقی کے قابل ذکر سنگ میل حاصل کیے ہیں۔

فصل بیمہ دعووں میں بے ضابطگیوں پر مرکزی وزیر کا سخت موقف

نئی دھلی، 03 نومبر (یو این آئی)

زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا سے متعلق کسانوں کو درپیش مشکلات اور بیمہ دعووں میں پائی جانے والی شکایات کے ازالے کے لیے یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی اور تمام بے ضابطگیوں کو دور کرنے کے احکامات دیے۔ میٹنگ کے دوران، مسٹر چوہان نے مہاراشٹر کے چند کسانوں کو آن لائن جوڑ کر ان کی بات سنی اور متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ایک یا تین روپے کا فصل بیمہ کلیم دینا ایک مذاق ہے اور حکومت ایسا نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں اور افسران کو سختی سے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو بیمہ کی پوری رقم جلد اور ایک ساتھ ملنی چاہیے اور فصل کے نقصان کا تخمینہ ایک درست اور شفاف نظام کے ذریعے لگایا جانا ضروری ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو یوجنا کے ضوابط میں تبدیلی کی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے سی ای او کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کی شکایات کی موقع پر جا کر مکمل جانچ کریں اور پتہ لگائیں کہ آخر اتنے کم بیمہ دعوے کیوں دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں کو یہ بھی حکم دیا کہ نقصان کے سروے کے وقت کمپنی کا نمائندہ موقع پر موجود رہے، تاکہ کسی قسم کی گڑبڑی نہ ہو اور کسان کو اس کا حقیقی کلیم مل سکے۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ بعض ریاستیں اپنے حصے کی سبسڈی رقم یا تو دیر سے جمع کرتی ہیں یا مہینوں تک جمع نہیں کرتیں۔ اس پر مسٹر چوہان نے کہا کہ تمام ریاستوں سے رابطہ قائم کر کے ان کی رقم وقت پر جمع کرائی جائے، تاکہ فصل کے نقصان کی صورت میں متاثرہ کسانوں کو ان کے بیمہ دعوے کی رقم وقت پر مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو ریاستیں لاپرواہی برت رہی ہیں، ان سے 12 فیصد سود وصول کیا جائے، جیسا کہ مرکز نے کسانوں کے مفاد میں بڑا نظم رکھا ہے۔

غیر استعمال شدہ معدنی ذخائر بھارت کو ہر سال 100 ارب ڈالر کی بچت کا موقع فراہم کر سکتے ہیں

نئی دھلی، 03 نومبر (یو این آئی)

سینٹر فار سوشل اینڈ اکنامکس پروگریس (CSEP) کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق، بھارت اگر اپنے گھریلو معدنی وسائل کو بہتر طریقے سے بروئے کار لائے تو وہ ہر سال تقریباً ۱۰۰ ارب امریکی ڈالر کی درآمدات سے بچ سکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے اپنی جغرافیائی معدنی صلاحیت کا صرف ۳۰ فیصد حصہ دریافت کیا ہے، جبکہ ریاست کی کان کنی کا شعبہ جی ڈی پی میں صرف ۲ فیصد کا حصہ ڈالتا ہے، جو کہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک میں ۷.۵ تا ۱۲ فیصد کے مساوی نہیں۔ رپورٹ نے بتایا ہے کہ دریافت، لائسنسنگ، بلند رائلٹیز، اجازت ناموں میں تاخیر اور ماحولیاتی منظوریوں کے عمل میں الجھن نے ملک میں سرمایہ کاروں کو ہچکچاہٹ کا شکار بنایا ہے۔ رپورٹ نے سفارش کی ہے کہ بھارت کو ایک قومی اہمیت کے معدنیات کے بھاری ذخائر کے لیے اسٹاک پائل قائم کرنا چاہیے، اور ایک ایسا لائسنسنگ ماڈل اختیار کرنا چاہیے جس سے کھدائی کے بعد کی پیداوار کو آسان بنایا جائے۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا شہد برآمد کرنے والا ملک بن گیا

نئی دھلی، 3 نومبر (ایم این این)

ایک سرکاری بیان کے مطابق، بھارت قدرتی شہد کا دنیا کا دوسرا سب سے بڑا برآمد کنندہ بن گیا ہے۔ 2023-24 میں تقریباً 07.1 لاکھ میٹرک ٹن کی کھیپ کی مالیت 55.177 ملین ڈالر تک پہنچ گئی۔ برآمدات میں چھلانگ اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کس طرح شہد کی افزائش ہندوستان کی زراعت پر مبنی معیشت کا ایک اہم حصہ بن گئی ہے، جس سے کسانوں کو ان کی آمدنی کو متنوع بنانے میں مدد ملتی ہے جبکہ اعلیٰ معیار کے شہد کی عالمی طلب میں بھی مدد ملتی ہے۔ نیشنل بی کیپنگ ہنی مشن (NBHM)، جو ایک مرکزی سیکٹر اسکیم کے طور پر شروع کیا گیا ہے، ہندوستان کی شہد کی صنعت کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ نیشنل بی بورڈ (این بی بی) کے ذریعے لاگو کیا گیا، مشن 2020-21 سے 2022-23 کے لیے 500 کروڑ روپے کے ابتدائی بجٹ کے ساتھ آتم نربھر بھارت مہم کے تحت متعارف کرایا گیا تھا۔ اس کی کامیابی کے بعد، حکومت نے اس مشن کو مزید تین سال کے لیے 2025-26 تک بڑھا دیا جس میں اصل اخراجات سے 370 کروڑ روپے باقی ہیں۔ یہ مشن ہندوستانی شہد کو بین الاقوامی سطح پر مزید مسابقتی بنانے کے لیے سائنسی شہد کی مکھیوں کے پالنا، کوالٹی اشورینس اور بازار کے روابط کو فروغ دیتا ہے۔ مدھو کرانتی پورٹل، جو مشن کے تحت تیار کیا گیا ہے، آن لائن رجسٹریشن اور شہد اور شہد کی مکھیوں پر مبنی دیگر مصنوعات کا مکمل پتہ لگانے کے قابل بناتا ہے۔ یہ نظام پیداواری سلسلہ میں شفافیت کو یقینی بناتا ہے، برآمد کنندگان کو بین الاقوامی معیار کے معیار پر پورا اترنے میں مدد کرتا ہے اور عالمی منڈیوں میں ہندوستان کی ساکھ کو بڑھاتا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس پلیٹ فارم نے پروڈیوسروں اور برآمد کنندگان کے لیے اپنی پیداوار کا پتہ لگانا اور تصدیق کرنا آسان بنا دیا ہے، جس سے امریکہ، یورپ اور مشرق وسطیٰ جیسے اعلیٰ قیمت والے مقامات پر مواقع کھلے ہیں۔ شہد کی مکھیاں پالنا کسانوں اور بے زمین مزدوروں کے لیے خاص طور پر دیہی اور نیم دیہی علاقوں میں روزی روٹی کی ایک اہم سرگرمی بن گیا ہے۔ یہ انٹیگریٹڈ کاشتکاری کے نظام کا ایک لازمی حصہ بناتا ہے، فصلوں کی آلودگی کو بڑھاتا ہے، پیداوار کو بہتر بناتا ہے، اور زرعی آمدنی میں اضافہ کرتا ہے۔ بڑے پیمانے پر منظم شہد کی مکھیوں کو فروغ دینے کے لیے شروع کیے گئے میٹھے انقلاب کا مقصد شہد کی پیداوار کو زراعت کے ساتھ مربوط کر کے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنا ہے۔

سنجے گرگ نے معیارات کے ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالا

نئی دھلی، 03 نومبر (یو این آئی)

کیرالہ کیڈر کے 1994 بیچ کے سینئر آئی اے ایس افسر سنجے گرگ نے معیارات کے ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گرگ، بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل الیکٹروٹیکنیکل کمیشن (آئی ای سی) میں ہندوستان کی قومی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر بھی کام کریں گے۔ سنجے گرگ کے پاس تین دہائیوں سے زیادہ کا جامع اور الگ الگ وزارتوں/محکموں میں کام کرنے کا انتظامی تجربہ ہے۔ وہ زراعت، غذائی رسد، دفاعی صنعت، صنعتی فروغ، مالیات اور ریاستی وقومی سطح پر مختلف سماجی شعبوں میں اسٹریٹجک منصوبہ بندی، پالیسی سازی اور عمل درآمد کے میدانوں میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ بی آئی ایس میں ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالنے سے قبل مسٹر گرگ زراعت، تحقیق اور تعلیم کے محکمے (ڈی اے آر ای) میں ایڈیشنل سکریٹری اور زرعی تحقیق کی ہندوستانی کونسل (آئی سی اے آر) میں سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے ڈیری اور آئی سی اے آر میں تحقیقی بندوبست اور انتظامیہ میں آئی ٹی کے استعمال کے ذریعے ڈیجیٹل تبدیلی کی قیادت کی۔ انہوں نے کسانوں کو براہ راست زرعی سائنس دانوں سے جوڑنے والے پورٹل "کسان سارتھی" کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

حرف وصوت سے زیادہ معنی کی وسعت خموشی میں ہوتی ہے: پروفیسر کاظم

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے 105 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منشی نول کشور یادگاری خطبے پیش کرتے ہوئے پروفیسر محمد کاظم نے کہا کہ ڈرامے کی داغ بیل دراصل آفرینش آدم سے ہی پڑ چکی تھی۔ خدا، عزازیل، آدم اور فرشتے اس کے مرکزی کردار تھے۔ وہاں مکالمہ بھی تھا، کشمکش بھی تھی، ابتدا، ارتقا اور انجام بھی تھا۔ اور یہی عمل اور ردعمل ڈرامے کی اصل روح ہے۔ ڈرامہ صرف حرف وصوت کا میڈیم نہیں، بلکہ خموشی کے وسیلے سے ڈرامہ زیادہ موثر پیامبری کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے پاس ترسیل کے لیے تمام بصری، سمعی، صوتی، لونی، حرکی اور غیر ملفوظی وسائل موجود ہیں۔ ہندوستان اور یونان ڈرامے کے دو قدیم ترین گہوارے ہیں۔ اردو ڈرامے کے ارتقائی سفر میں لکھنؤ، کولکاتا، ممبئی اور دہلی کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ڈرامے نے ہماری تاریخ، تہذیب، سیاست ومعاشرت اور ادب وثقافت کو ہمہ جہت شعور وآگہی سے ثروت مند کیا ہے۔ پروفیسر کوثر مظہری نے اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر محمد کاظم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطبہ نہایت فکرانگیز اور بلیغ تھا۔ انھوں نے اس مسئلے پر تشویش کا بھی اظہار کیا کہ آج کل اردو میں اول تو ڈرامے بہت کم لکھے جا رہے ہیں اور جو کچھ لکھے بھی جا رہے ہیں، ان کی زبان اس قدر مستحکم نہیں ہے، جو ہمارے اردو ڈراموں کی شناخت رہی ہے۔ نظامت کے فرائض اس خطبے کے کنوینر پروفیسر ندیم احمد نے انجام دیتے ہوئے منشی نول کشور کی حیات وخدمات پر مفصل روشنی ڈالی۔ نیز مہمان خطیب پروفیسر کاظم کے علمی وادبی کارناموں کا تعارف بھی پیش کیا۔ خطبے کا آغاز شعبے کے ریسرچ اسکالر حفیظ الرحمن کی تلاوت اور اختتام پروفیسر عمران احمد عندلیب کے اظہار تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، پروفیسر شاہد تسلیم، ڈاکٹر ابوالکلام عارف اور ڈاکٹر سمیع احمد کے علاوہ شعبے کے اساتذہ پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر سرورالہدیٰ، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر راحین شمع، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر خان رضوان، ڈاکٹر نوشاد منظر اور ڈاکٹر راحت افزا کے ساتھ شعبے کے ریسرچ اسکالرز اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔

سان فرانسسکو سے ایئر انڈیا کی پرواز تکنیکی خرابی کی وجہ سے منگولیا میں اتری

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی کی ایئر انڈیا کی پرواز کو تکنیکی خرابی کا سامنا کرنے کے بعد منگولیا میں اترنا پڑا۔ طیارے نے اتوار کو امریکہ کے سان فرانسسکو سے اڑان بھری تھی اور کولکتہ کے راستے دہلی واپس جانا تھا۔ ایئر لائن کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ پرواز AI 174 کے پائلٹس نے احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے مشتبہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے منگولیا کے اولاانبار ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ طیارہ اولاانبار میں بحفاظت اتر گیا اور اس وقت ضروری معائنہ کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ایئر لائن مسافروں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔

ہندوستان اور بحرین کے مابین تجارت وسرمایہ کاری میں شراکت کے امکانات

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

ہندوستان نے بحرین کے ساتھ خلائی تحقیق، فن ٹیک اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے دو طرفہ سرمایہ کاری معاہدے اور ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے غزہ امن منصوبے کی تائید کو ایک بار پھر دہراتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے مسئلے کا مستقل حل نکلے گا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کے ساتھ پیر کے روز یہاں منعقدہ پانچویں ہندوستان-بحرین اعلیٰ مشترکہ کمیشن کی میٹنگ میں اپنے ابتدائی خطاب میں کہا کہ ہندوستان اور بحرین کے درمیان صدیوں پرانے دوستانہ تعلقات ہیں، جو تجارت اور عوامی سطح پر مضبوط روابط پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اپنے عوام اور اپنے مشترکہ خطے کے لیے امن وخوشحالی کو فروغ دینے کے مشترکہ ہدف اور عزم پر بھی یقین رکھتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ میٹنگ کے دوران دونوں ممالک نے دفاع، سلامتی، تجارت ومعیشت، صحت، ثقافت اور عوامی تعلقات کے شعبوں میں قابل ذکر دوطرفہ پیش رفت کی ہے۔ لیکن خلائی تحقیق، مالیاتی ٹیکنالوجی اور عمومی ٹیکنالوجی جیسے نئے شعبے بھی ہیں، جن میں شراکت داری کے بے شمار امکانات موجود ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم بحرین کے سرمایہ کاروں کا ہندوستان میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے خیر مقدم کرتے ہیں"۔ دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے پر دستخط اور تجارت وسرمایہ کاری پر ایک مشترکہ ورکنگ گروپ کی تشکیل سے ہمارے اقتصادی تعلقات کو مزید فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک صحت کی خدمات اور خلائی تحقیق کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔

> از نیابت سرکل نندہ پورہ تحصیل نارتھ سرینگر
>
> درخواست منجانب آسیہ شاہ دختر مرحوم نذیر احمد شاہ ساکن عمر کالونی لعل بازار بغرض عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ مسماۃ رابعہ شاہ مورخہ 14-08-2025
>
> اشتہار برآوا گاہی ہر خاص وعام
>
> معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلہ نے ایک درخواست دفتر ہذا میں بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ دائر کی ہے جو کہ زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی مطابق رپورٹ عملہ فیلڈ سائل/سائلہ کا کنبہ 3 افراد پر مشتمل ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہے۔
>
> | نام | رشتہ | عمر | پیشہ | آمدنی |
> |---|---|---|---|---|
> | عابد شاہ | پسر | 48 | تجارت | |
> | شیبہ نذیر | دختر | 45 | گھریلو کام | |
> | آسیہ شاہ | دختر | 41 | گھریلو کام | |
>
> اس کے علاوہ کنبہ میں مزید کوئی فرد سائل سائلہ نہیں ہے۔ سائل سائلہ یا افراد کنبہ میں سے تاحال کسی نے دھہ ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے اس طور سائل سائلہ کا کنبہ 3 افراد پر مشتمل ہے۔ اس سے قبل کہ معاملہ زیر بحث کی نسبت مزید کاروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر تحریری یا تقریری یا اصالتاً یا وکالتاً دفتر میں پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر نے افغان وزیر خارجہ سے بات کی

ہندوستان نے زلزلہ متاثرین کے لیے امدادی سامان بھیجا

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے پیر کو افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی سے فون پر بات کی اور اتوار کی رات شمالی افغانستان میں آنے والے زلزلے میں جانی و مالی نقصان پر اظہار تعزیت کیا اور کہا کہ ہندوستان متاثرہ لوگوں کے لیے امدادی سامان بھیج رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ انہوں نے دوطرفہ تعلقات پر بھی بات کی۔ انہوں نے ہندوستان اور افغانستان کے لوگوں کے درمیان بڑھتی ہوئی بات چیت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں اطراف نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے بعد میں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان افغانستان کو امدادی سامان اور ادویات بھی بھیج رہا ہے، جو جلد پہنچ جائے گی۔ دونوں فریقین نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج سہ پہر افغان وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کو فون کیا تاکہ بلخ، سمنگان اور بغلان صوبوں میں آنے والے زلزلے میں جانی و مالی نقصانات پر اظہار تعزیت کیا جا سکے۔ زلزلے سے متاثرہ کمیونٹیز کو آج ہندوستانی امدادی سامان پہنچایا جا رہا ہے۔ دوائیوں کی مزید کھیپیں جلد ہی پہنچیں گی کیونکہ اس سے تعلقات میں بہتری آئے گی۔ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان عوام کے درمیان رابطوں سے علاقائی صورتحال میں ایک غیر معمولی تبدیلی آئی ہے قابل ذکر ہے کہ افغانستان میں اتوار کی رات 3.6 شدت کے زلزلے میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ زلزلے کا مرکز خلم کے قریب تھا جس سے بلخ، سمنگان اور بغلان صوبے متاثر ہوئے۔ دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان یہ فون پر بات چیت مسٹر متقی کے ہندوستان کے دورے اور ان کی دوطرفہ بات چیت کے تقریباً ایک ماہ بعد ہوئی ہے، جس کے بعد ہندوستان نے کابل میں اپنے تکنیکی مشن کو ایک مکمل سفارت خانے میں اپ گریڈ کر دیا ہے۔

ہندوستان اور جرمنی نے پائیدار ترقی کے لیے قابل تجدید توانائی کی شراکت داری کی توثیق کی

نئی دھلی، 3 نومبر (یو این آئی)

جرمنی اور ہندوستان نے قابل تجدید توانائی اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے دیرینہ عزم کا اعادہ کیا کیونکہ پارلیمانی اسٹیٹ سکریٹری جوہان ساتھوف نے ہندوستان کا چار روزہ دورہ ختم کیا۔ جرمن سفارت خانے نے اتوار کو ایک سرکاری ریلیز میں کہا اس دورے میں چنئی اور دہلی۔ این سی آر کا احاطہ کیا گیا اور دونوں ممالک نے اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر ٹکنالوجی، اختراعات، اور آب و ہوا کے موافق ترقی میں دوطرفہ تعاون کی مضبوطی کو اجاگر کیا۔ نئی دہلی میں، ساتھوف نے قابل تجدید توانائی انڈیا ایکسپو 2025 میں جرمن پویلین کا افتتاح کیا، جہاں جرمن اور ہندوستانی کاروباری اداروں نے شمسی، ہوا اور سبز ہائیڈروجن میں ٹیکنالوجیز کی نمائش کی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ساتھوف نے اس بات پر زور دیا کہ شراکت داری "ٹیم جرمنی" کے ایک متفقہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، جو وزارتوں، ترقیاتی تنظیموں جیسے GIZ اور KfW، اور نجی شعبے کو ایک ساتھ لاتی ہے تاکہ عالمی قابل تجدید توانائی کی قدر کی زنجیروں کو مضبوط کیا جا سکے۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت اور نیشنل سولر انرجی فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام شمسی توانائی پر ہند۔جرمن سی ای او گول میز اجلاس میں، شمسی توانائی کی تیاری، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور سرمایہ کاری کے تعاون پر بات چیت ہوئی۔ ساتھوف نے اس بات پر زور دیا کہ قابل تجدید توانائی معاشی ڈرائیور اور مستقبل کی نسلوں کے لیے کرہ ارض کی حفاظت کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

سی بی سی جموں وکشمیر ریجن کی جانب سے انسداد بدعنوانی کے موضوع پر بیداری ورکشاپ کا انعقاد

جموں، 3 نومبر////وزارت اطلاعات ونشریات، حکومتِ ہند کے تحت سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی)، جموں وکشمیر و لداخ ریجن نے پیر کو علاقائی دفتر جموں میں عوامی معلومات کے انکشاف اور مخبروں کے تحفظ سے متعلق قرارداد (PIDPI) پر ایک بیداری ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

یہ ورکشاپ "ہفتہ بیداری برائے انسداد بدعنوانی"2025 کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد افسران وملازمین میں شفافیت، اخلاقیات اور دیانت داری کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور اچھی حکمرانی کو فروغ دینا تھا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے تحت اور اگست کے سیلاب کے نتیجے میں پورے UT میں مکمل طور پر تباہ شدہ 1,500 مکانات کو دوبارہ تعمیر کرنے کی درخواست کی تھی، جس پر انہوں نے رضامندی ظاہر کی تھی۔ اس اقدام سے متاثرہ خاندانوں کو بڑی راحت ملے گی۔" ہر گھر میں کنکریٹ کی بنیاد رکھی جائے گی اور پہلے سے تیار شدہ ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا، بشمول فائبر سیمنٹ بورڈز، پاؤڈر کوٹیڈ GI شیٹس، اور C-چینل سیکشنز کے ساتھ اسٹیل کا ساختی فریم ورک۔ ان مواد کو ان کی طاقت، پائیداری، اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جو خطے کے ماحول کے لیے طویل مدتی لچک اور مناسبیت کو یقینی بناتا ہے۔ ہر دوبارہ تعمیر شدہ یونٹ کو "سمارٹ ہاؤس" کے طور پر تیار کیا جائے گا، جس میں آرام، حفاظت اور فعالیت کے لیے جدید ڈیزائن کے عناصر شامل کیے جائیں گے۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے تمام ہنگامی جواب دہندگان، ضلع انتظامیہ، فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، پولیس، مسلح افواج، مقامی برادری، نوجوانوں اور رضاکار تنظیموں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے قیمتی جانیں بچانے، مچل ماتا کے عقیدت مندوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے اور بروقت طبی امداد فراہم کرنے کے لیے کام کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "مجھے چشوتی کے لوگوں کی گہری لچک کی تعریف کرنی چاہیے۔ قدرت نے ان کا سخت امتحان لیا، لیکن اس مضبوط کمیونٹی نے چیلنج کا مقابلہ کیا،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مکمل بحالی اور کشتواڑ کے لوگوں کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا" پدر کشتواڑ کو جدید بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کی ہماری کوششوں کو فروغ دینے کے لیے، حکومت ہند نے پدر میں ایک آرمی گڈول اسکول اور ایک پیٹرول پمپ کو منظوری دی ہے،"۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (BRO) اتھولی تا مچیل ماتا روڈ کو دوبارہ تعمیر کرے گا اور چشوتی میں ایک نیا پل تعمیر کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موبائل نیٹ ورک کنکشن کے تمام بلیک اسپاٹس کی نشاندہی کی گئی ہے اور نئے 4G ٹاور لگانے کے لیے زمین بی ایس این ایل کو منتقل کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 2

اب 6 رنومبر کو ہوگا جس کے بعد سائنس کا امتحان 13 رنومبر کو منعقد کیا جائے گا۔ اردو اور ہندی مضامین کا امتحان 17 رنومبر کو ہوگا جبکہ کمپیوٹر سائنس کا امتحان اب 19 رنومبر کو لیا جائے گا۔ انگریزی کا امتحان 20 رنومبر کو اور ہوم سائنس کا امتحان 23 رنومبر کو ہوگا۔ اسی طرح اضافی واختیاری مضامین جیسے کشمیری، ڈوگری، بھوٹی، پنجابی، عربی، اردو، ہندی، فارسی اور سنسکرت شامل ہیں، کا امتحان 24 رنومبر کو لیا جائے گا جبکہ 25 رنومبر کو موسیقی اور 26 رنومبر کو سوشل سائنس مضمون کا امتحان ہوگا اور امتحان 27 رنومبر کو ختم ہوگا جس دن پینٹنگ، آرٹ اینڈ ڈرائنگ کا امتحان لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 3

جو مختصر کیلئے اسپیل کے بعد مہلت فراہم کرتی ہے۔ دریں اثنا، MET نے ایک ایڈوائزری میں نوٹ کیا کہ، 4 نومبر کی شام کو چند مقامات پر گرج چمک، آسمانی بجلی، اور تیز ہوا میں 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ) چلنے کا امکان ہے۔ مختار احمد نے کہا کہ 5 نومبر کے بعد سے کئی علاقوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع ہے۔ متوقع موسمی سرگرمیوں کے پیش نظر کاشتکاروں کو 4 نومبر کو زرعی کاموں کو معطل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پیر کی صبح مقامی خواتین کی ایک بڑی تعداد نے گھروں سے باہر نکل کر یہاں جمع ہوئے ہیں اور زور دار احتجاج کرنے لگے ہیں۔ احتجاج میں شامل خواتین نے بتایا کہ وہ مشکل سے گھر کا گزارہ چلاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ مزدوری کر کے مہوار بنیادوں 15 سو سے 18 سو روپے فیس ادا کرتے تھے تاہم سمارٹ میٹروں کو مقامی غریب غربات لوگ برداشت نہیں کر سکتے ہیں انہوں نے بتایا وہ دن میں کبھی کبھی 400 روپے مزدوری کر کے کماتے ہیں جس پر گھر چلا یا بچوں کا فیس اور دیگر اخراجات مشکل سے وہ چلاتے ہیں انہوں نے علاقے سے فوری طور پر بجلی میٹروں کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 5

جس کی وجہ سے انہیں وقت ضائع نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے پرچے کے بارے میں بتایا کہ پرچہ اچھا تھا جبکہ نصاب کی کمی نے بھی انہیں آسانی پیدا کی ہے۔

بقیہ نمبر 6

انجام دے سکیں۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ صرف وہی صحافی جو ضلع انفارمیشن آفس سے باضابطہ توثیق شدہ ہوں گے، انہیں سرکاری تقریبات، پریس کانفرنسوں اور وی وی آئی پیز و وی آئی پیز کے دوروں کی میڈیا کوریج کی اجازت دی جائے گی۔ کسی بھی غیر مجاز یا غیر تصدیق شدہ شخص کو کسی بھی صورت میں داخل ہونے یا کوریج کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے اس معاملے پر واضح کیا ہے کہ صحافت ایک ذمہ دارانہ پیشہ ہے اور اس کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے شفاف نظام ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 7

سعودی عرب کا سفر کرنے والے لوگوں کو ان پر من وعن عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سعودی عرب میں سرکار نے عمرہ کا ویزہ صرف ایک ماہ تک مقرر کیا ہے اور اگر کوئی شہری کسی بھی ٹیور اینڈ ٹراول ایجنسی کے ذریعے تین ماہ کے ویزے پر عمرہ اور سعودی عرب کی سیر وسیاحت کے لئے آیا ہو تو ایسے شہری کو یا تو سیاحت یا عمرہ کرنا ہوگا۔ سعودی عرب کی سیر و تفریح کرنے والے کو کسی بھی صورت میں خانہ کعبہ اور مسجد نبوی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی اور عمرہ کرنے والوں کو ایک ماہ تک سعودی عرب میں رہنے کی اجازت ہوگی اور تیس دنوں کے بعد عمرہ کی غرض سے آئے غیر ملکی شہریوں کا ویزہ خود بخود ختم ہوگا۔

بقیہ نمبر 8

تین ماہ کے دوران اقدامات اٹھانے کا اظہار کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملازمین کو راحت پہنچانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 400 کروڑ کے بقایاجات ادا کئے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 9

اور کنک منڈی بازار ایسوسی ایشنوں کے ارکان نے اُن کا خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں، وزیر اعلیٰ سول سیکرٹریٹ پہنچے جہاں انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جو روایتی دربار مُو اقدام کے تحت دفاتر کھلنے کی علامت ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ کیا اور افسران و عملے سے بات چیت کی۔ عمر عبداللہ نے تقریب کے بعد وزراء کونسل اور انتظامی سیکریٹریوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مختلف محکموں کے کام کاج کے بارے میں جائزہ لیا گیا تاکہ انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے چار برس کے وقفے کے بعد جموں میں دربار کی بحالی کو 'ایک خوش آئند تجربہ' قرار دیا جس سے پورے شہر اور ملحقہ علاقوں میں جوش و مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے آئندہ درپیش چیلنجوں کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اَب ایک ایسے اہم موڑ پر ہے جہاں عملی کارکردگی کی توقع کی جارہی ہے۔ عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا، ''تمام منصوبہ بندی اور مشاورت کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ اَب وقت آگیا ہے کہ فیصلوں کو عملی نتائج میں تبدیل کیا جائے۔'' اُنہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ پہلے سے منظور شدہ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ نچلی سطح پر واضح پیش رفت نظر آئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مالی وسائل کی رُکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے یقین دِلایا کہ محدود وسائل کے مسئلے کو مناسب طریقے سے حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ مؤثر کارکردگی کو یقینی بنائیں اور غیر ضروری اخراجات پر قابو پائیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ کشمیر صوبے میں ضلعی سطح پر جائزہ میٹنگ منعقد کئے جا چکے ہیں اور اَب اسی نوعیت کی میٹنگ صوبہ جموں میں بھی شروع کئے جائیں گے تاکہ ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور عوامی مسائل حل کئے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ اسمبلی سیشن کے کامیاب اور پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے میں تمام محکموں کی مربوط کوششوں کی ستائش کی۔

بقیہ نمبر 10

اہلکاروں کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ وہ متاثرین کو یرغمال بناتے ہیں اور ان پر رقم کی ادائیگی کے لیے دباؤ ڈالتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت، اجل بھویان اور جویمالیہ باگچی کی بنچ، جس نے اس معاملے میں عدالت کی مدد کے لیے ایک ایمکس کیوری مقرر کیا، وزارت داخلہ اور مرکزی تفتیشی بیورو کی طرف سے پیش کی گئی دو سربمہر رپورٹس کا جائزہ لیا۔ یہ چونکا دینے والی بات ہے کہ ملک بھر میں بزرگ شہریوں سمیت متاثرین سے 3000 کروڑ روپے سے زیادہ وصول کیے گئے ہیں۔ اگر ہم سخت اور سخت احکامات جاری نہیں کرتے ہیں تو یہ مسئلہ بڑھ جائے گا۔ بنچ نے کہا کہ ہمیں عدالتی احکامات کے ذریعے اپنی ایجنسیوں کے ہاتھ مضبوط کرنے ہوں گے۔ ہم ان جرائم سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے کی سماعت 10 نومبر کو ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ وہ امیکس کی تجاویز کی بنیاد پر کچھ ہدایات جاری کرے گی۔ جسٹس کانت نے کہا کہ سی بی آئی نے نشاندہی کی ہے کہ کرائم سنڈیکیٹس آف شور مقامات سے چلائے جا رہے ہیں جہاں ان کے پاس مالی، تکنیکی اور انسانی ستونوں والے ''اسکام کمپاؤنڈ'' ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مرکز اور سی بی آئی کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ وزارت داخلہ کا سائبر کرائم ڈویژن ان مسائل سے نمٹ رہا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ہریانہ کے امبالہ کی ایک بزرگ خاتون کی طرف سے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گاوائی کو لکھے گئے خط کا نوٹس لیا ہے جس میں شکایت کی گئی ہے کہ انہیں اور ان کے شوہر کو عدالت کے فرضی احکامات اور تحقیقاتی ایجنسیوں کے جعلی احکامات کی بنیاد پر نام نہاد ''ڈیجیٹل گرفتاری' کے تحت رکھا گیا ہے، جنہوں نے ستمبر میں ان سے 1.05 کروڑ روپے بٹورے۔ خاتون نے کہا کہ عدالتی احکامات کو سی بی آئی، ای ڈی اور جوڈیشل افسران کے طور پر ظاہر کرنے والے لوگوں نے انہیں گرفتار کرنے کے لیے متعدد آڈیو اور ویڈیو کالز کے ذریعے دکھایا۔ سپریم کورٹ کو بتایا گیا کہ بھارتیہ نیا سنہتیہ (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت امبالا میں سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ میں دو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ 27 اکتوبر کو، سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس طرح کے جرائم کی شدت اور پورے ہندوستان میں پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیجیٹل گرفتاری کے معاملات کی جانچ سی بی آئی کو سونپنے کے لیے تیار ہے۔ اس نے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات مانگی تھیں۔

بقیہ نمبر 11

ہوئی تھیں وہ ختم ہوں گی'۔ دوبار منتقلی سے سرکاری خزانے پر پڑنے والے بوجھ کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'سرکاری خزانہ ضروری ہے لیکن لوگوں کا آپس میں ملنا جلنا اس سے بھی زیادہ اہم ہے، اگر لوگ خوش ہیں تو سب کچھ ٹھیک ہے'۔ انہوں نے کہا: 'میں دربار منتقلی کی روایت بحال ہونے پر بہت خوش ہوں'۔

بقیہ نمبر 12

کابینہ سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے، جو آئندہ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجی جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ پانچ برسوں میں ریزرویشن کی حد 70 فیصد تک بڑھادی ہے، جس پر مختلف طبقات نے اعتراضات اٹھائے ہیں۔ یہ مسئلہ تو تب سے ہے جب مرکز نے پہاڑی برادری اور او بی سی کو نئی کوٹہ پالیسی میں شامل کیا۔ سیلابی نقصان کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ حکومت نے نقصانات کا تخمینہ لگا کر مرکز کو میمورنڈم بھیج دیا ہے۔ 2014 کے مقابلے میں اس بار زیادہ نقصان جموں خطے میں ہوا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مرکز جلد ہی ایک جامع امدادی پیکیج فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 13

کیلئے جوابدہ بنایا جانا چاہیے اور انہیں میڈیا اخلاقیات اور قانونی رپورٹنگ کی حدود میں سختی سے کام کرنا چاہیے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ اقدام ان بڑھتی ہوئی شکایات کے درمیان سامنے آیا ہے کہ بعض افراد صحافی کے طور پر ظاہر کرنے والے میڈیا کے شناختی کارڈ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا غلط استعمال کر رہے ہیں تاکہ عہدیداروں کو ڈرایا جا سکے اور احسان حاصل کیا جا سکے۔ حالیہ اسمبلی اجلاس میں کئی قانون سازوں نے بھی اس تشویش کا اظہار کیا تھا اور اس لعنت کو روکنے کے لیے ایک طریقہ کار کی کوشش کی تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک اور سینئر افسر نے کہا کہ حکومت سچے اور حقیقی صحافیوں کے کردار کی قدر کرتی ہے جو دیانتداری اور ذمہ داری کیساتھ رپورٹنگ کرتے ہیں۔ تاہم، پیشے کی بدنامی کرنے والوں کیخلاف کارروائی ناگزیر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسے پہلے محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ جموں وکشمیر نے کشمیر کے تمام ضلعی اطلاعاتی افسران کو جعلی صحافیوں کے خلاف چوکسی تیز کرنے کی ہدایت کی تھی۔

ڈائریکٹوریٹ اسکول ایجوکیشن کشمیر کا منصفانہ اور طلبہ دوست امتحانات کے انعقاد کا عزم

سرینگر، 3 نومبر////ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (ڈی ایس ای کے) نے وادی بھر میں جاری امتحانات کے شفاف، منصفانہ اور طلبہ دوست انعقاد کو یقینی بنانے کے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر، نصیر احمد وانی نے پیر کے روز سرینگر میں مختلف امتحانی مراکز کا ذاتی طور پر معائنہ کیا تاکہ انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے اور شفافیت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ چیف اکاو?نٹس آفیسر سید مباشرہ اور چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر غلام محی الدین بھٹ بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ، پریزنٹیشن کانوینٹ ہائر سیکنڈری اسکول راجباغ، ہائی اسکول نئی پورہ اور ہائی اسکول حیدر پورہ سمیت کئی اہم امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔

انہوں نے طلبہ واساتذہ سے گفتگو کی، زمینی سطح پر انتظامات کا جائزہ لیا اور طلبہ کو امتحانات کے لیے نیک تمنائیں پیش کیں۔ اس موقع پر نصیر احمد وانی نے کہا، ''ہم اپنے طلبہ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ انتظامیہ ان کی کامیابی کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ہمارا اولین مقصد ایک منصفانہ، شفاف اور سہولت بخش امتحانی ماحول فراہم کرنا ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

کو ہدایت دی کہ سکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے سماجی شراکت کو مضبوط کریں اور ہر انتظامی سطح پر جوابدہی کو فروغ دیں۔ وزیر تعلیم نے حکومت کی جامع اور مساوی تعلیم پر مرکوز پالیسی کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی خلا کو پُر کرنے، تدریسی عمل کو بہتر بنانے اور طالب علموں کی تعلیمی کارکردگی میں اضافہ کرنے بالخصوص دیہی و دور دراز علاقوں میں ضروری ہے۔ انہوں نے حکومت کے تعلیمی شعبے میں اصلاحی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اَساتذہ کو بااختیار بنانے، کلاس روموں کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تمام طالب علموں کے لئے مضبوط تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لئے اقدامات کی حمایت جاری رکھے گی۔ وزیر موصوفہ نے کہا، ''تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے۔ فنڈز کا شفاف استعمال اور سکیموں کی مو?ثر نگرانی سکولوں کو اعلیٰ معیار کے مراکز بننے کو یقینی بنائے گی۔'' انہوں نے محکمہ کے دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے چیف ایجوکیشن اَفسران کو سختی سے ہدایت دی کہ سکولی بچوں کو کسی بھی سرکاری تقریب میں بالخصوص تعلیمی سیشن یا اِمتحانی مدت کے دوران نہ بھیجا جائے جب تک متعلقہ ڈائریکٹر کی پیشگی منظوری نہ ہو۔ وزیر تعلیم نے مزید ہدایت دی کہ چیف ایجوکیشن اَفسران اَپنے اَضلاع میں اسمبلی حلقہ سطح پر جائزہ میٹنگ منعقد کریں اور متعلقہ تمام ڈیٹا تیار کریں تاکہ اَرکانِ اسمبلی کو بروقت معلومات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ نئے ترقیاتی منصوبے شروع کرتے وقت مقامی ایم ایل ایز کو اعتماد میں لیا جائے۔

102

واضح کیا کہ ٹیلی کام ریٹیلرز پر بھی یکساں ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مواصلاتی نظام کی شفافیت کو برقرار رکھیں اور سم کارڈ جاری کرتے وقت پوری احتیاط برتیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے، سائبر جرائم کی روک تھام اور مواصلاتی خدمات کے قانونی وشفاف استعمال کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل سرگرم رہے گی۔

103

جھوٹ کی لڑائی ہے اور جس طرح سے عوام نے 2024 کے انتخابات میں فریبی جماعتوں کو یکسر مسترد کیا تھا اُسی طرح موجودہ انتخابات میں بھی اُن جماعتوں کو مسترد کرنے کا وقت ا? گیا ہے۔ پارٹی لیڈران نے عوام کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ پی ڈی پی نے 2015 میں نہ صرف بھاجپا کیساتھ عوامی اُمنگوں کے عین برعکس ہاتھ ملایا بلکہ اس کے بعد یہاں ظلم وستم اور بربریت کے تمام ریکارڈ مات کردیئے۔ پیلٹ گنوں کے استعمال سے لیکر اخبارات کی اشاعت پر پابندی تک محبوبہ مفتی کی سرکار میں کشمیریوں پر مظالم کے تمام ریکارڈ مات کئے گئے۔ پی ڈی پی حکومت میں پیلٹ گنوں کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف نوجوانوں کو زندگی بھر کیلئے اپاہج بنایا گیا بلکہ درجنوں کی تعداد میں نونہال بچوں اور بچیوں کو ایک یا دونوں ا?نکھوں کی بینائی سے محروم کیا گیا۔ محبوبہ مفتی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے پارٹی لیڈران نے کہا کہ موصوف ا?ج محض دکھاوے کشمیری قیدیوں کے مسئلے کو لیکر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا رہی ہیں لیکن یہ بھول جاتی ہیں کہ اپنے دورِ حکومت میں محض اپریل 2016 سے اگست 2017 تک 1004 نوجوانوں پر پی ایس اے تھوپ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی والے اب قیدیوں پر بھی سیاست کھیل رہی ہے اور اپنے حقیر سیاسی مفادات کیلئے کشمیریوں کے جذبات اور احساسات کا کھلواڑ کر رہے ہیں۔ پارٹی لیڈران نے کہا کہ پی ڈی پی کے بانی ممبران نے ہی جگموہن کے دور میں کشمیری قیدیوں کو کشمیر سے باہر لینے کی راہ ہموار کر دی۔ لیڈران نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پی ڈی پی کی گندی سیاست کے جھانسے میں ا?نے سے ہوشیار رہیں کیونکہ اس جماعت نے ہمیشہ یہاں کے عوام کو دھوکہ دیا ہے۔

104

ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے بے مثال ترقی کی ہے، اور اب یہی رفتار بڈگام کے ہر گاو?ں تک پہنچائی جائے گی۔ ا?شوکول نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ بوتھ سطح پر رابطے کو مزید مضبوط بنائیں اور ہر ووٹر تک بی جے پی کے ترقی پر مبنی وژن اور شمولیتی طرزِ حکمرانی کا پیغام پہنچائیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ا?غا سید محسن اپنی ایماندار شبیہ اور عوامی خدمت کے جذبے کی بدولت بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کا تنظیمی ڈھانچہ تاریخی کامیابی کے لیے بھرپور جذبے کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ اس موقع پر حکیم روح اللہ نے کہا کہ بڈگام کے عوام بی جے پی امیدوار پر غیر معمولی اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں اور پورے حلقے میں ا?غا سید محسن کے حق میں مضبوط لہر پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن وزیر اعظم مودی کی قیادت میں اتحاد اور ترقی کا پیغام گھر گھر تک پہنچا رہے ہیں۔

105

مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے اپنے پیغام میں کہا کہ حضرت میر سید حسین سمنانی? کی سخاوت وسر چشمی، شفقت ومحبت، عزم وہمت، صبر واستقلال سادگی وانکساری کے اعلیٰ نمونہ تھے۔ انہوں نے عرس کے موقعے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سمنانی? حضرت بانی اسلام کشمیر کی کشمیر تشریف ا?وری سے پہلے یہاں تبلیغ دین اسلام کی شروعات کی تھی۔ لہٰذا ملک کشمیر کے مسلمانوں پر ان کا احسان ہے۔ انجمن تبلیغ اسلام کے سربراہ حاجی سید فرید الدین بخاری، میر سید پروفیسر محمد طیوب کاملی، پیرزادہ شاہد نعمان شافی ہمدانی، جنرل سکریٹری غلام احمد سہروردی، صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری، سید محمد اشرف کاملی، فاروق احمد گانی، محمد یاسین زہرا، محمد اشرف عنایتی، صاحبزادہ سید مظفر احمد علوی قادری، مولانا شوکت حسین کینگ اور خورشید احمد قانونگو نے بھی عرس پر مبارکباد پیش کی ہے۔

106

رفت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ایسے علاقوں کی نشاندہی کی جائے جہاں درخواستوں کی تعداد کم یا بالکل نہ ہو، اور ان علاقوں کو زیادہ فعال بنایا جائے۔ انہوں نے جے اینڈ کے بینک کے کلسٹر ہیڈ کو ہدایت دی کہ وہ ہر برانچ کے مطابق تفصیلی اعداد وشمار پیش کریں، جبکہ روزگار افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر گاو?ں کے لحاظ سے تفصیلات فراہم کرے تاکہ تمام بلاکوں اور برانچوں میں مساوی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جے کے ای ڈی ا?ئی (JKEDI) کے نوڈل افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ان شعبوں کی نشاندہی کریں جہاں نوجوانوں کی زیادہ شرکت ہو رہی ہے تاکہ ان شعبوں میں ہدفی اقدامات کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ ہر کیس کی تفصیلی جانچ کر کے شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مشن یوا کو صرف کاروباری سرگرمیوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں کاروباری مواقع سے روشناس کرایا جائے۔ ماحولیاتی ا?لودگی کنٹرول افسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایسے معاملات پر نظر رکھیں جہاں ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کا امکان ہوتا کہ قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چیف سکریٹری کی ہدایت کے مطابق مشن یوا کے تحت بحال شدہ نوجوانوں اور دہشت گردی سے متاثرہ افراد کو بھی باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ میٹنگ میں جنرل منیجر ڈی ا?ئی سی بانڈی پورہ، ضلع سماجی بہبود افسر، نوڈل افسر جے کے ای ڈی ا?ئی، لیڈ بینک منیجر، کلسٹر ہیڈ جے کے بینک بانڈی پورہ، ضلع ا?لودگی کنٹرول افسر اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔

107

کے جاری کلیدی اقدامات بالخصوص ا?ئی ٹی محکمے کے تحت ڈیجیٹل سروس کی توسیع، خوراک، شہری رسدات واُمور صارفین کے تحت صارفین کے تحفظ کے اَقدامات، ٹرانسپورٹ محکمے کی روڈ سیفٹی بیداری مہمات اور جموں وکشمیر میں جاری کھیلوں کی ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکومت کے مو?ثر اور عوام دوست انتظامی نظام کے عزم کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیکرٹریٹ کا دوبارہ کھلنا حکمرانی کے ایک اور نتیجہ خیز سیشن کا ا?غاز ہے جس کا مقصد عوامی فلاح وبہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ اُنہوں نے تمام اَفسران پر زور دیا کہ وہ اچھے طرزِ حکمرانی کے مشن کے لئے خود کو وقف کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہر حکومتی اقدام نچلی سطح تک مو?ثر طریقے سے پہنچے۔ وزیر موصوف نے مختلف دفاتر میں کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ محکموں کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری تعاون فراہم کیا جائے گا۔ معائنے کے دوران تمام محکموں کے سینئر اَفسران اور عملہ موجود تھا۔

108

کے تحفظ اور اسپورٹ فشنگ کے فروغ کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ براو?ن ٹراو?ٹ ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ کھیل مچھلی ہے، جو دنیا بھر کے شکاریوں (Anglers) کو اپنی جانب راغب کرتی ہے۔ کشمیر کو 'ماہی گیروں کی جنت' کے نام سے جانا جاتا ہے، جہاں ہر سال ہزاروں ماہی گیری کے شوقین سیاح ا?تے ہیں۔ کپواڑہ میں بھی متعدد ماہی گیران ندیوں کا رخ کر رہے ہیں تاکہ قدرتی صاف پانیوں میں ٹراو?ٹ فشنگ کا لطف اٹھا سکیں۔ تفریح کے ساتھ ساتھ، ٹراو?ٹ ماہی گیری ماحولیاتی سیاحت کے فروغ اور قدرت کے ساتھ ذمہ دارانہ تعلق کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ محکمہ ماہی پروری نے پائیدار ماہی پروری کے نظم ونسق کو مضبوط بنانے اور ضلع میں اینگلنگ پر مبنی سیاحت کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

109

چیف ایجوکیشن ا?فیسر بڈگام، رفعت عرفان قادری کے ہمراہ پروگرام میں شرکت کی اور شرکاء ‌ کے جوش وجذبے کی تعریف کی۔ مہم کے دوران مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئیں جن میں ن? کڑ ناٹک (اسٹریٹ پلے)، ریلیاں، ووٹر ا?گاہی پمفلٹس کی تقسیم اور معلوماتی ہورڈنگز کی نمائش شامل تھی۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عوام، بالخصوص پہلی بار ووٹ دینے والے نوجوانوں کو جمہوری عمل میں فعال شرکت کی اہمیت سے ا?گاہ کرنا تھا۔ ا?گاہی ریلی میں طلبہ، اساتذہ اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی ابن سینا پیرا میڈیکل کالج سے شروع ہو کر اومپورہ کی مختلف گلیوں سے گزرتی ہوئی عیدگاہ اومپورہ پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں عوام کی بھرپور شرکت نے ا?نے والے ضمنی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹنگ کو یقینی بنانے کے عزم کو ظاہر کیا۔ ضلع انتظامیہ بڈگام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں ایسے ہی ا?گاہی پروگرام جاری رکھے جائیں گے تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو اور ووٹنگ کا عمل باخبر، منصفانہ اور جامع ہو۔

110

کے نفاذ کے لیے مو?ثر اور فعال حکمتِ عملی اپنا رہا ہے اور پائیدار وجدید طریقوں سے پیداوار بڑھانے اور خطے میں تیار ہونے والے کوکونز (ریشمی پیڑوں) کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈائریکٹر سیریکلچر نے ممبر سیکرٹری کو محکمہ کے مختلف پروگرامز کے بارے میں ا?گاہ کیا جن میں عوامی ا?گاہی مہمات، ہنر مندی کی تربیت، بڑے پیمانے پر پودے لگانے کی مہمات، قبائلی علاقوں تک محکمہ کی پہنچ بڑھانے کی پہل اور انفراسٹرکچر کی ترقی شامل ہیں۔ جناب بٹ نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے دوران سال 2024-25 میں محکمہ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مختلف اسکیموں کے تحت 90 فیصد سے زائد فنڈز خرچ کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے سال 2025-26 کے لیے ریاست کو فنڈز کے اجراء ‌ پر بھی زور دیا تاکہ منصوبے زمینی سطح پر بروقت نافذ کیے جا سکیں اس منصوبے کے تحت دو ہزار سے زائد مستفید افراد کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ انہوں نے محکمہ کی جانب سے بعد از کوکون اقدامات کے بارے میں بھی تفصیلات فراہم کیں۔ ممبر سیکریٹری کا جموں وکشمیر کا یہ دورہ سیریکلچر کے شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم تصور کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کوکون کی پیداوار میں اضافہ، معیار میں بہتری، اور صنعت کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔

111

کرتے ہوئے ساجد شاہین نے کہا کہ یہ منصوبے علاقے میں سڑک رابطہ کو بہتر بنائیں گے اور عوام کے لیے ا?رام دہ نقل وحمل کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ کی کوششوں کو سراہا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام جاری ترقیاتی کاموں کو معیاری اور مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ مقامی عوام نے ایم ایل اے اور ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سب ڈویژن گول کے دور دراز علاقوں میں سڑک ترقی کو ترجیح دی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کلدیپ یادیو ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے ریلز

میلبورن، ۳ نومبر (یو این آئی) اسپن بولر کلدیپ یادیو کو ٹیم انتظامیہ کی درخواست پر جنوبی افریقہ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹی ۲۰ اسکواڈ سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اعلان کیا کہ کلدیپ کو آئندہ ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے جنوبی افریقہ اے کے خلاف ۶ نومبر سے شروع ہونے والے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انڈیا اے نے اتوار کو پہلا میچ رشبھ پنت کی ۹۰ رنز کی اننگز اور انشول کمبوج اور مانو ستھار کے درمیان ۶۲ رنز کی ناقابل شکست شراکت کی بدولت جیتا تھا۔ بی سی سی آئی نے ایک ریلیز میں کہا کہ کلدیپ کی ریلیز کی درخواست ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ نے کی تھی۔ واشنگٹن سندر کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کے لیے کلدیپ کی جگہ ہندوستانی الیون میں شامل کیا گیا۔ ہندوستان چوتھا ٹی ۲۰ نومبر کو کینبرا میں اور پانچواں ۸ نومبر کو برسبین میں کھیلے گا۔ ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ ۱۴ نومبر کو کولکتہ میں کھیلے گی۔ آسٹریلیا کے دورے کے آخری دو ٹی ٹوئنٹی کے لیے ہندوستانی اسکواڈ اس طرح ہے: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، جیتیش شرما (وکٹ کیپر)، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ، اور واشنگٹن سندر۔ دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے اسکواڈ: رشبھ پنت (کپتان اور وکٹ کیپر)، کے ایل راہول، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، سائی سدرشن (نائب کپتان)، دیودت پڈیکل، رتوراج گائیکواڑ، ہرش دوبے، تنوش کوٹیان، مانو ستھار، خلیل احمد۔ گرنور براڑ، کلدیپ یادو، ابھیمنیو ایشورن اور پرسیدھ

یو این آئی۔م ا ع

ٹراٹ کا دور ختم ہو جائے گا

کابل، 3 نومبر (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے پیر کو اعلان کیا کہ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ جوناتھن ٹراٹ کی مدت 2026 کے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد ختم ہو جائے گی۔ اے سی بی کے چیف ایگزیکٹیو نسیم خان نے کہا کہ یہ فیصلہ 2026 کے بعد کے سیزن کے لیے ایک بڑے وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا، "جوناتھن نے ہمارے سفر میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جس نے ہمارے کھلاڑیوں کو اعتماد پیدا کرنے اور دنیا کی مضبوط ٹیموں کے خلاف مقابلہ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ جیسا کہ ہم 2026 اور اس کے بعد کی طرف دیکھتے ہیں، یہ تبدیلی افغانستان کرکٹ کو اگلے درجے تک لے جانے کے ہمارے بڑے منصوبے کا حصہ ہے،" انہوں نے کہا۔ ACB کے چیئرمین میرویس اشرف نے کہا، "افغانستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے، میں جوناتھن ٹراٹ کی ان کی وقف خدمات اور پیشہ ورانہ مہارت کے لیے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو وہ ہماری قومی ٹیم میں لائے ہیں۔

سچن ٹنڈولکر نے حوصلہ بڑھایا

نوی ممبئی / 3 نومبر / سی این آئی / / آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں بھارت کی نوجوان اوپنر شفالی ورما نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ 21 سال اور 279 دن کی عمر میں یہ اعزاز حاصل کرنے والی وہ سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئیں جنہوں نے کسی بھی مرد یا خاتون ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل یا فائنل میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں بھارت نے پہلی بار ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹیم انڈیا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کو 52 رنز کے فرق سے شکست دی اور پہلی مرتبہ عالمی چیمپئن بننے کا خواب پورا کیا۔

ٹیم کو یقین تھا کہ ہم یہ ورلڈ کپ جیت سکتے ہیں: ہرمن پریت کور

نوی ممبئی، ۳ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کو یقین تھا کہ وہ یہ ورلڈ کپ جیت سکتی ہے۔ اتوار کی رات فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خواتین کا ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمن پریت ٹرافی کے ساتھ مسکراتے ہوئے پریس کانفرنس میں پہنچیں۔ انہوں نے کہا، «ابھی میں کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ میں صرف اپنے جذبات کا اظہار کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میں صرف اتنا کہوں گی کہ ٹیم نے بہت سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کیا، لیکن ٹیم کو خود پر اعتماد تھا۔ میں یہ بات پہلے دن سے کہہ رہی ہوں۔ ہم ادھر ادھر نہیں دیکھ رہے تھے، ہماری توجہ ہدف پر تھی۔» انھوں نے مزید کہا "ہم نے محسوس کیا کہ ہم جیت سکتے ہیں کیونکہ جس طرح سے ہم نے پچھلے تین میچوں میں کھیلا اس سے ہمارے لیے بہت کچھ بدل گیا ہے، خاص طور پر ہمارا اعتماد۔ ہم ابھی کچھ عرصے سے اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر کیا کرنا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ بیٹنگ آسان نہیں ہوگی، لیکن اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو اس کا کریڈٹ جاتا ہے کہ جس طرح ہم نے پہلے ۱۰ اوور میں بیٹنگ کی، اس کا سہرا اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما کو جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم نے ٹاس نہیں جیتا، اس لیے ہم جانتے تھے کہ ہمیں پہلے بلے بازی کرنی ہے۔" ہندوستانی کپتان نے کہا، «ہمارا ہدف آسان تھا، ہمیں معلوم تھا کہ اگر ہم بڑا ہدف دیکھیں گے تو ہم دباؤ میں ہوں گے۔ سب سے اہم بات یہ تھی کہ بیٹنگ جاری رکھیں اور لے بنائے رکھیں۔ تاہم، ہم ایک ٹیم کے طور پر واپس آئے، ہمیں ضرورت پڑنے پر کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ یہ ایک زبردست میچ تھا، جب کہ یہ کہنا آسان تھا کہ بیٹنگ کرنا بہت آسان تھا۔ آسان: وہ اسے موقع نہیں دے رہی تھی، لیکن آخر میں یہ اچھا محسوس ہوتا ہے، مجھے نہیں معلوم کہ اسے کیسے بیان کرنا ہے۔

سبالینکا اور پیگولا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے ابتدائی راؤنڈ جیت لیے

ریاض، ۳ نومبر (یو این آئی) امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا اور بیلاروسی اسٹار آرینا سبالینکا نے ڈبلیو ٹی اے فائنلز ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں اپنے اپنے حریفوں پر فتوحات درج کیں۔ سبالینکا نے اتوار کی رات ۷۰ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اٹلی کی جیسمین پاولینی کو اسٹریٹ سیٹس میں ۶-۳، ۶-۱ سے شکست دی۔ پیگولا نے اس دوران گاف پر ۶-۳، ۶-۷(۴)، ۶-۲ سے شاندار فتح درج کی۔ میچ کے بعد، سبالینکا نے کہا، ہم نے بہت کچھ کھیلا ہے، اور یہ ہر بار ایک مشکل میچ ہوتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اسکور کیا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ مجھے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھنی ہوتی ہے اور اگر آپ اسے موقع دیں گے، تو وہ قدم بڑھائے گی اور کھیل کو سنبھال لے گی۔ اس لیے، مجھے لگتا ہے کہ میں آج اپنی توجہ سے سب سے زیادہ خوش ہوں۔ ایک دوسرے میچ میں امریکی ٹینس کھلاڑی جیسیکا پیگولا نے دفاعی چیمپئن ہم وطن کوکو گاف کو شکست دے کر اپنی ڈبلیو ٹی اے فائنلز مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اتوار کی رات دو گھنٹے ۱۲ منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں پیگولا نے گاف کے خلاف ۶-۳، ۶-۷(۴)، ۶-۲ سے فتح حاصل کی۔

نیویارک میراتھن کا سنسنی خیز اختتام

نیویارک، ۳ نومبر (یو این آئی) کینیا کے بینسن کپروٹو نے ۲ گھنٹے ۸ منٹ ۹ سیکنڈ میں نیویارک میراتھن ۲۰۲۵ جیت لی۔ نیویارک میراتھن ۲۰۲۵ کا اختتام نہایت سنسنی خیز رہا۔ کینیا کے کپروٹو نے ۲ گھنٹے ۸ منٹ ۹ سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی جبکہ الیگزینڈر موٹیسو ایک سیکنڈ سے بھی کم فرق سے رنر اپ رہے۔ خواتین کی دوڑ کینیا کی ہیلن اوبیری نے ۲ گھنٹے ۱۹ منٹ ۵۱ سیکنڈ میں جیت کر ریکارڈ بنایا۔ خاتون شیرون لوکیڈی ۱۶ سیکنڈ کے فرق سے دوسری پوزیشن پر رہیں۔ مردوں کی وہیل چیئر ریس میں سوئٹزرلینڈ کے مارسل ہوگ کامیاب قرار پائے، خواتین کی وہیل چیئر ریس امریکی سوسانہ سکارونی نے جیت لی۔ واضح رہے کہ ۵۰ ہزار سے زائد رنرز نے ۴۲ کلومیٹر طویل ریس میں حصہ لیا۔

یو پی کبڈی لیگ سیزن 2 کی نیلامی مکمل

نوئیڈا، ۳ نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کبڈی لیگ کا انعقاد ۲۵ دسمبر کو اتر پردیش کے نوئیڈا کے سیکٹر A۲۱ میں واقع نوئیڈا اسٹیڈیم کے انڈور میں ہوگا۔ اتر پردیش کبڈی لیگ کے منتظمین نے پیر کو مقابلے اور ایونٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اتر پردیش کبڈی لیگ کے سیزن ۲ کے لیے کبڈی کھلاڑیوں کے انتخاب کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ اس کے بعد کھلاڑیوں کو ان کے تجربے اور کارکردگی کی سطح کی بنیاد پر چار کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا۔ کھلاڑیوں کی نیلامی دوپہر کے آخر میں ایک کھلی بولی کی شکل میں، براہ راست، فرنچائز مالکان، ٹیم آفیشلز، اور لیگ کے نمائندوں کی موجودگی میں اختتام پذیر ہوئی۔ (UPKL) یو پی کبڈی لیگ کے منتظمین نے مزید بتایا کہ پہلے سیزن کی کامیابی کے بعد لیگ کو وسعت دی گئی ہے اور تین نئی ٹیمیں اور کبڈی کے نئے کھلاڑی شامل کیے گئے ہیں، جس کے ساتھ کل ۱۱ ٹیمیں سیزن ۲ میں میدان میں اتریں گی۔ نوئیڈا ننجا، لکھنؤ لائنز، یمنا یودھا، کاشی کنگز، اودھ رام دوت، برج اسٹارز، سنگم چیلنجرز، گنگا کنگز (مرزا پور)، علی گڑھ ٹائیگرز، کانپور واریئرز اور پوروانچل پینتھرس کے کبڈی کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جن میں کل ۹۳ کھلاڑی شامل ہیں۔ یو پی کبڈی لیگ ایونٹ کو ایک نجی کمپنی چلا رہی ہے جو آفیشل آکشن ٹیکنالوجی پارٹنر کے طور پر کام کرتی ہے۔ (UPKL) کی آفیشل ٹیگ لائن نئے سرے سے قائم کی گئی ہے 'اپنا بھارت۔ اپنا کھیل، کھیل رہا ہے میرا پردیش' یہ کبڈی مقابلہ لیگ میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور پیشہ ور کبڈی کیریئر بنانے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

ڈیف کرکٹ چمپئن شپ کی افتتاحی

نئی دہلی، ۳ نومبر (و س)۔ دہلی کے محکمہ تعمیرات عامہ کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے آج چھاولہ میں آئی ڈی سی اے ۹ویں T۲۰ قومی کرکٹ چمپئن شپ فار دی ڈیف کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے تمام کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ یہ ٹورنامنٹ ۳ سے ۹ نومبر تک دہلی میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس کا انعقاد ڈیف کرکٹ سوسائٹی دہلی انڈین ڈیف کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کر رہی ہے۔ وزیر پرویش صاحب سنگھ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ میں ملک بھر سے کل ۲۰ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں سے ۱۵ کھلاڑیوں کا انتخاب کر کے قومی ٹیم کا حصہ بنیں گے اور دبئی میں ہونے والے ورلڈ کپ (ڈیف ٹورنامنٹ) میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ وزیر پرویش صاحب سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے منتر "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کی پراتھنا" کو سمجھ کر ہمارے یہ کھلاڑی ملک کا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں اور یہ ثابت کر رہے ہیں۔

شنکر سبرامنیم اور ایشارانی کوریا ماسٹرز میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے

جیون یک (جنوبی کوریا)، 3 نومبر (یو این آئی) شنکر سبرامنیم اور ایشارانی بروا منگل سے شروع ہونے والے کوریا ماسٹرز میں چار رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ کل سے شروع ہونے والے ٹورنامنٹ سے کئی نامور ہندوستانی کھلاڑیوں کی غیر حاضری کے ساتھ، مردوں کے سنگلز میں عالمی نمبر 65، شنکر سبرامنیم، اور خواتین کے سنگلز میں 53ویں نمبر کی ایشارانی بروا ہندوستان کے چار رکنی دستے کی قیادت کریں گی۔ شنکر سبرامنیم، جنہوں نے گزشتہ ہفتے ہیلو اوپن میں لکشیہ سین کو شکست دی تھی، مردوں کے سنگلز ڈرا میں واحد ہندوستانی شٹلر ہیں اور وہ انڈونیشیا کے ٹاپ سیڈ جیانگ جیسن ٹی کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ دریں اثنا، ایشارانی بروا خواتین کے سنگلز مین ڈرا میں عالمی نمبر 69 دیویکا سہاگ کے ساتھ شامل ہوں گی، جو گزشتہ ماہ انڈونیشیا ماسٹرز میں فائنل میں نوزومی اوکوہارا سے ہارنے کے بعد رنر اپ رہیں۔ 17 سالہ نائشا کور بھٹوئے اپنے پہلے سپر 300 ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کوالیفائرز میں حصہ لیں گی۔ بالی ووڈ کی بایوپک 'سائنا' میں نوجوان سائنا نہوال کا کردار ادا کرنے والی نائشا نے اس سے قبل صرف دو سپر BWH 100 سینئر ٹورنامنٹس میں حصہ لیا ہے۔

ورلڈ کپ جیت کر کئی بڑے ریکارڈ قائم کیے

ممبئی، 3 نومبر (و س)۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے اتوار کو ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ ہندوستان نے نہ صرف پہلی بار خواتین کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتا بلکہ کئی عالمی ریکارڈ بھی بنائے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان آسٹریلیا، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے بعد اب 50 اوور کا ورلڈ کپ جیتنے والا چوتھا ملک بن گیا ہے۔ آئیے اس تاریخی سفر کے دوران ہندوستان کی طرف سے بنائے گئے متاثر کن ریکارڈوں کو دریافت کریں: اسمرتی مندھانا کی بلے بازی کی صلاحیت 434 رنز - اسمرتی مندھانا ایک ورلڈ کپ میں ہندوستانی کھلاڑی کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی بن گئیں، جس نے میتھالی راج کا ریکارڈ توڑا۔ متالی نے 2017 میں 409 رنز بنائے تھے۔ 339 کا ہدف - ہندوستان نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف خواتین کی ون ڈے تاریخ میں سب سے زیادہ کامیاب رن کا تعاقب کیا۔ مردوں یا خواتین کے ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ میں یہ پہلا +300 رنوں کا تعاقب تھا۔ 167 رنز کی شراکت - جمائمہ روڈریگز اور ہرمن پریت کور نے آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے بڑی شراکت داری کی۔ 212 رنز کی اوپننگ پارٹنرشپ - اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے نیوزی لینڈ کے خلاف ورلڈ کپ میں ہندوستان کی سب سے زیادہ شراکت کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ آسٹریلیا بمقابلہ 155 رنز - اسمرتی اور پرتیکا کی جوڑی نے آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے میں سب سے زیادہ اوپننگ شراکت داری کی۔ اسمرتی مندھانا کا گولڈن ورلڈ کپ ون ڈے کرکٹ میں 5000 رنز مکمل کرنے والے دوسرے ہندوستانی بن گئے — اور وہ بھی تیز ترین (112 اننگز) اور سب سے کم عمر (29 سال) میں۔ ایک کیلنڈر ایئر میں 1000 رنز بنانے والی دنیا کی پہلی کھلاڑی بن گئی۔ آسٹریلیا کے خلاف 1000 رنز مکمل کرنے والی دوسرا ہندوستانی — اور وہ بھی تیز ترین (21 اننگز) میں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف 94 رنز کی اننگز - خواتین کے ون ڈے میں نمبر 8 یا اس سے کم بیٹنگ کرنے والی کسی کھلاڑی کا سب سے زیادہ اسکور۔ یہ اننگز کسی ورلڈ کپ میں ہندوستانی وکٹ کیپر کی سب سے بڑی اننگز بھی تھی۔ اس کی اسنیہ رانا کے ساتھ 88 رنز کی شراکت داری ہندوستان کی 8ویں وکٹ کی سب سے زیادہ اور دنیا کی تیسری سب سے بڑی 8ویں وکٹ کی شراکت بن گئی۔ 22 وکٹوں کے ساتھ، وہ کسی ایک ورلڈ کپ میں ہندوستانی بولر کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی بولر بن گئیں۔ ورلڈ کپ میں +200 رنز بنانے اور +20 وکٹیں لینے والے پہلی کھلاڑی (مرد یا خاتون) بن گئی۔ سیمی فائنل میں 58 رنز اور 5/39 کی شاندار کارکردگی کے ساتھ، دیپتی ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ میچ میں دونوں پچاس اور پانچ وکٹیں لینے والی پہلی کرکٹر بن گئیں۔ ہندوستان نے آسٹریلیا کے 15 میچوں کے ورلڈ کپ کے ناقابل شکست سلسلے کو توڑ دیا — 2017 کے بعد ان کی پہلی ورلڈ کپ شکست۔ جنوبی افریقہ کے خلاف، بھارت نے چھٹی وکٹ کے بعد 149 رنز بنائے جو کہ ورلڈ کپ کی تاریخ کا سب سے بڑا اسکور ہے۔

بھارت کے خلاف جاری ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر ہوئے ٹریوس ہیڈ

میلبورن، 3 نومبر (و س)۔ آسٹریلیائی بلے باز ٹریوس ہیڈ ہندوستان کے خلاف جاری ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آخری دو میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ اب وہ اپنی ایشز تیاری کے حصے کے طور پر شیفیلڈ شیلڈ میں اپنی ریاست جنوبی آسٹریلیا کے لیے کھیلیں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ہیڈ اگلے ہفتے ہوبارٹ میں تسمانیہ کے خلاف کھیلیں گے۔ جولائی میں ویسٹ انڈیز کے دورے کے بعد یہ ان کا پہلا فرسٹ کلاس میچ ہوگا۔ وائٹ بال کرکٹ میں ان کی حالیہ کارکردگی مایوس کن رہی ہے۔۔اس نے اپنی آخری آٹھ اننگز میں صرف ایک بار 30 سے زیادہ رنز بنائے ہیں (ٹی ٹوئنٹی اور ایک روزہ مشترکہ)۔ اگست میں جنوبی افریقہ کے خلاف 142 رنز کی اننگز کے بعد سے انہوں نے کوئی بڑی اننگز نہیں کھیلی ہے۔ ٹریوس ہیڈ کو ٹیسٹ ٹیم کا اہم کھلاڑی سمجھا جاتا ہے اور وہ پانچویں نمبر پر بیٹنگ کریں گے جہاں ان کی جارحانہ بلے بازی مخالف ٹیم کے لیے میچ کا رخ موڑ سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق انہیں خود فیصلہ کرنے کی آزادی دی گئی تھی کہ آیا وہ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سے قبل چار روزہ میچ کھیلنا چاہتے ہیں۔ اس اقدام نے شیفیلڈ شیلڈ کے آنے والے راؤنڈ کو انتہائی پرکشش بنا دیا ہے، کیونکہ تقریباً پوری آسٹریلوی ٹیسٹ ٹیم شرکت کرنے والی ہے۔ جوش ہیزل ووڈ (جنہوں نے میلبورن میں دوسرے ٹی ٹوئنٹی کے بعد ٹیم چھوڑی تھی) اور مچل اسٹارک وکٹوریہ کے خلاف نیو ساؤتھ ویلز کے لیے کھیلیں گے، جہاں وہ ناتھن لیون کے ساتھ باؤلنگ کریں گے۔ شان ایبٹ بھی ہوبارٹ میچ کے بعد ٹی ٹوئنٹی ٹیم کو جوائن کریں گے اور نیو ساؤتھ ویلز کی جانب سے کھیلیں گے۔ اسٹیو اسمتھ جنہوں نے حال ہی میں گابا میں کوئنز لینڈ کے خلاف 118 رنز بنائے تھے، شیلڈ کے لیے اپنا لگاتار دوسرا میچ کھیلیں گے۔ وکٹوریہ کی ٹیم میں اسکاٹ بولانڈ بھی شامل ہوں گے جنہیں گزشتہ میچ میں آرام دیا گیا تھا۔ کیمرون گرین ویسٹرن آسٹریلیا کی جانب سے کوئنز لینڈ کے خلاف کھیلیں گے اور توقع ہے کہ وہ اس میچ میں بولنگ میں واپس آئیں گے۔ مارنس لبوشگین ٹیسٹ سیریز سے قبل ایک اور پریکٹس میچ کھیلنے کے خواہشمند ہیں، جبکہ میٹ رینشا کو اوپننگ سلاٹ کے لیے غور کیا جا سکتا ہے۔ بیو ویبسٹر تسمانیہ کے لیے کھیلیں گے، جبکہ ایلکس کیری اور برینڈن ڈوگیٹ جنوبی آسٹریلیا کے لیے دستیاب ہوں گے۔ دریں اثنا، لیگ اسپنر تنویر سنگھا کو پیر کو ون ڈے کپ میں کوئنز لینڈ کے خلاف نیو ساؤتھ ویلز کے لیے کھیلنے کے لیے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ وہ ایڈم زمپا کے کور کے طور پر ٹیم کے ساتھ تھے، جو اس وقت اپنے دوسرے بچے کی پیدائش کا انتظار کر رہے ہیں۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز بین دوارشوئس انجری سے صحت یاب ہو کر آخری دو میچوں کے لیے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں شامل ہوں گے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز فی الحال 1-1 سے برابر ہے، ہندوستان نے ہوبارٹ میں 5 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔

100 ویں سالگرہ کے موقع پر عظیم الشان جشن منایا جائے گا

نئی دہلی، ۳ نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے پیر کو ہندوستانی ہاکی (۱۹۲۵-۲۰۲۵) کی ۱۰۰ ویں سالگرہ کے موقع پر ایک عظیم الشان جشن کا اعلان کیا۔ ہاکی انڈیا کے تعاون سے منعقد ہونے والی، صد سالہ تقریب ۷ نومبر کو نئی دہلی کے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں منعقد کی جائے گی، جس میں ہندوستان بھر کے ۵۵۰ سے زیادہ اضلاع میں متوازی تقریبات ہوں گی۔ یہ تاریخی واقعہ ہندوستان کے بھرپور ہاکی ورثے کی ایک صدی کی یاد منائے گا، ان لیجنڈز کو اعزاز بخشا جائے گا جنہوں نے ملک کو عزت بخشی، اور اس کھیل کے پائیدار جذبے کا جشن منایا جو لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔ نئی دہلی میں تقریبات صبح ۸:۳۰ بجے شروع ہوں گی جس میں ہندوستانی ہاکی کے شاندار سفر کے جوہر دکھانے والے کئی خصوصی پروگرام ہوں گے۔ ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے کہا، «جب ہندوستان ہاکی کے ۱۰۰ سال کا جشن منا رہا ہے، ہم فخر، استقامت اور قومی فخر کی ایک صدی کا احترام کرتے ہیں۔ یہ سنگ میل اپنے ہیروز کو یاد کرنے کا ایک موقع ہے جنہوں نے ملک کو عزت بخشی اور آگے بڑھتے ہوئے ان کے سفر سے تحریک حاصل کی۔ ۵۵۰ اضلاع، نہ صرف ہمارے ورثے کو اجاگر کریں گے بلکہ ہندوستانی ہاکی کی کہانی کو ملک کے کونے کونے تک لے جائیں گے، جو نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ہاکی اسٹک اٹھانے اور شوق سے کھیلنے کی ترغیب دیں گے۔ اسپورٹس منسٹرز ٹیم الیون اور ہاکی انڈیا کی کمبائنڈ ٹیم الیون (مرد اور خواتین) کے درمیان ۳۰ منٹ کا نمائشی میچ صنفی مساوات، ٹیم ورک، اور شمولیت کو اجاگر کرے گا، جس میں مردوں اور خواتین کی قومی ٹیموں کے سرفہرست کھلاڑی شامل ہوں گے۔ اس کے بعد مختلف نسلوں کے ہاکی لیجنڈز کو اعزاز سے نوازا جائے گا، جس نے ہندوستان کو دنیا کی سب سے کامیاب ہاکی قوم کے طور پر قائم کرنے میں ان کی شراکت کو تسلیم کیا، جس نے آٹھ اولمپک گولڈ میڈل اور ۱۳ اولمپک پوڈیم ختم کیے تھے۔

سری نواسن کا بیان پھر سے سامنے آگیا

نئی دہلی / 3 نومبر / سی این آئی / / بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہارمن پریت کور کی قیادت میں اتوار کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ جیتنے کے بعد سابق بی سی سی آئی صدر این سری نواسن کا خواتین کرکٹ مخالف مؤقف ایک بار پھر موضوعِ بحث بن گیا ہے۔ سری نواسن، جو 2014 کے آئی پی ایل سٹہ بازی اسکینڈل کے بعد عہدے سے مستعفی ہوئے تھے، اپنے دورِ صدارت کے دوران خواتین کرکٹ کے حوالے سے سخت مؤقف رکھنے کے لیے جانے جاتے تھے۔ سابق خاتون کپتان ڈیانا ایڈلجی نے 2017 میں انکشاف کیا تھا کہ سری نواسن نے بی سی سی آئی صدر بننے کے بعد اُن سے کہا تھا: "اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں خواتین کرکٹ کو ہونے ہی نہ دیتا۔" ایڈلجی کے مطابق بی سی سی آئی ہمیشہ ایک مردانہ سوچ رکھنے والا ادارہ رہا ہے جو خواتین کرکٹ کو وہ مقام دینے میں ہچکچاتا رہا جس کی وہ مستحق ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ 2006 میں جب خواتین کرکٹ کو بی سی سی آئی کے تحت لایا گیا تو وہ شروع سے ہی اس کی مخالفت کرتی رہیں، کیونکہ ادارے میں خواتین کو فیصلہ سازی کا موقع کم دیا جاتا تھا۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں خواتین کرکٹ کے منظرنامے میں بڑی تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں۔ جے شاہ کے بی سی سی آئی سیکریٹری بننے کے بعد ویمنز پریمیئر لیگ (WPL) کا آغاز ہوا، اور مرد و خواتین کھلاڑیوں کے لیے برابر میچ فیس کی پالیسی متعارف کرائی گئی، جسے خواتین کرکٹ کے لیے ایک تاریخی قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد کپتان ہارمن پریت کور نے ناقدین پر بالواسطہ طنز کرتے ہوئے کہا کہ: "تنقید زندگی کا ایک حصہ ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر چیز ہمیشہ اچھی ہو۔ اگر سب کچھ درست چلتا رہے تو انسان اعتماد ہو جاتا ہے، اس لیے تنقید ہمیں متوازن رکھتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب ٹیم مسلسل تین میچ ہار گئی تھی تو ان کی قیادت پر بھی سوال اٹھے، لیکن انہوں نے ٹیم کو متحد رکھا اور کھلاڑیوں کو بہترین کارکردگی کے لیے ابھارا۔ "میری کوشش ہمیشہ یہی رہتی ہے کہ کامیابی میں بھی ہم زمین سے جڑے رہیں اور ناکامی میں بھی ہمت نہ ہاریں۔

ہماری لڑکیوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے: نیتا امبانی

ممبئی، 3 نومبر (یو این آئی) ریلائنس فاؤنڈیشن کی بانی چیئرپرسن نیتا امبانی نے ہندوستانی خواتین کی ٹیم کو ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "ہماری لڑکیوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اتوار کی رات پہلا خواتین ورلڈ کپ جیتنے پر ہندوستانی خواتین کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "آدھی رات کو، ہماری لڑکیوں نے اپنی پہلی آئی سی سی ورلڈ چیمپئن شپ جیت لی۔ مجھے یقین ہے کہ جس ہمت، یقین اور اعتماد کے ساتھ آپ نے کھیلا ہے اس نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہمیں آپ سب پر بہت فخر ہے، اور میں کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کا شکریہ، شکریہ اور شکریہ"۔ محترمہ نیتا ایم امبانی گزشتہ رات کے فائنل میچ کے دوران نئی ممبئی میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود تھیں۔ غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے شفالی ورما (87 رن اور دو وکٹ) اور دیپتی شرما (58 رن اور پانچ وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کل رات جنوبی افریقہ کے خلاف 52 رنز کی تاریخی فتح حاصل کی۔

بی سی سی آئی ٹیم کو 51 کروڑ روپے نقد انعام دے گا

ممبئی، ۳ نومبر (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۵ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی ٹیم کے لیے ۵۱ کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیواجیت سائکیا نے آج کہا، «بی سی سی آئی بہت خوش ہے اور بی سی سی آئی ہندوستانی ٹیم کو ۵۱ کروڑ روپے کا انعام دے گا۔ یہ رقم کھلاڑیوں، سلیکٹرز اور امول مجمدار کی قیادت میں معاون عملے میں تقسیم کی جائے گی۔ بی سی سی آئی کی طرف سے یہ انعام جیتنے والوں کی انعامی رقم میں آئی سی سی کی انعامی رقم کے علاوہ ہے۔ ٹورنامنٹ سے پہلے، آئی سی سی کے صدر جے شاہ نے خواتین کے ورلڈ کپ میں ٹیموں کے لیے انعامی رقم میں نمایاں اضافے کا اعلان کیا، جس میں فاتحین کو ۴.۴۸ ملین امریکی ڈالر (تقریباً ۴۲ کروڑ روپے) ملیں گے۔ یہ ۲۰۲۲ میں آسٹریلیا کی خواتین کی ٹیم کو ملنے والے US$۱.۳۲ ملین سے نمایاں طور پر زیادہ ہے اور ۲۰۲۳ میں احمد آباد میں ہندوستان کو شکست دینے پر ان کی مردوں کی ٹیم کو ملنے والے US$۴ ملین سے بھی بہتر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے اتوار کو نوی ممبئی میں فائنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر اپنا پہلا خواتین ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔

کولگام پلوامہ کی دشا پنڈت کو ممبئی میں شاندار کارکردگی

ممبئی، 3 نومبر (سری نگر ٹائمز نیوز ڈسک) — کول پلوامہ (Pulwama) کی رہائشی اور معروف اسکوائے (Sqay) مارشل آرٹ کھلاڑی دشا پنڈت کو آج ممبئی میں کشمیر پنڈت ایسوسی ایشن (KPA) کی جانب سے بین الاقوامی سطح پر غیر معمولی کارکردگی دکھانے پر اعزاز سے نوازا گیا۔ دشا نے جنوبی ایشیائی اسکوائے چیمپئن شپ میں سونا جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کیا، جس کے بعد انہوں نے تاشقند، ازبکستان میں منعقدہ چوتھی عالمی اسکوائے چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے علاوہ دشا نے ماسکو، روس میں منعقدہ بین الاقوامی اسکوائے کپ میں بھی ملک کے لیے طلائی تمغہ جیتا۔ انہوں نے جنوبی کوریا میں انٹرنیشنل مارشل کونسل ایسوسی ایشن (IMCA) کی نمائندگی بھی کی، جہاں ٹیم انڈیا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کشمیر پنڈت ایسوسی ایشن کے صدر نے دشا پنڈت کو برادری کی ہمت، لگن اور صلاحیت کی درخشاں مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی شاندار کارکردگی نے نہ صرف کشمیر پنڈت برادری بلکہ پورے ملک کو فخر کا احساس دلایا ہے۔ جموں و کشمیر اسکوائے ایسوسی ایشن کے صدر عدیل بشیر بھٹ نے اس موقع پر کہا کہ دشا پنڈت کی کامیابیاں نوجوان کھلاڑیوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔

اجے روہیرا اور امن خان نے پڈوچیری کو بڑی برتری دلائی

نئی دہلی، 3 نومبر (یو این آئی) اجے روہیرا (151) کی سنچری اور جینت یادو (71) اور امن خان (66) کی نصف سنچریوں کی بدولت پڈوچیری نے پیر کو اپنے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی میچ کے تیسرے دن دہلی کے خلاف 481 رنز کی زبردست برتری حاصل کی۔ کھیل کے اختتام پر، دہلی نے اپنی دوسری اننگز میں 23 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ کھوئے 76 رنز بنا لیے تھے، وہ ابھی بھی 111 رنز سے پیچھے ہے۔ کریز پر ارپت رانا (40 ناٹ آؤٹ) اور سنت سنگوان (24 ناٹ آؤٹ) تھے۔ پڈوچیری نے کل چار وکٹ پر 240 پر کھیل دوبارہ شروع کیا۔ سمیت ماتھر نے امن خان (66) کو آؤٹ کر کے دہلی کو لگاتار پانچواں وکٹ دلایا۔ سمرجیت سنگھ نے پھر اجے روہیرا کو آؤٹ کیا۔ اجے روہیرا نے 205 گیندوں پر 19 چوکے لگا کر 151 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ پڈوچیری کا ساتواں وکٹ جینت یادو (71) کی صورت میں گرا۔ انہیں سمیت کمار نے آؤٹ کیا۔ پونیت ڈیٹ (26) اور گورو یادو (5) کو ہرینک شوکین نے آؤٹ کیا۔ سمیت ماتھر نے 118 ویں اوور کی پہلی گیند پر کپتان ساگر اُدیشی (25) کو آؤٹ کر کے پڈوچیری کی اننگز 481 پر سمیٹ دی۔

اننت ناگ نے شاندار کامیابی حاصل کی

اننت ناگ، 3 نومبر (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک) — ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) اننت ناگ کے زیر اہتمام آج یو ٹی سطح انٹر ڈسٹرکٹ نیٹ بال چیمپئن شپ برائے انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکیاں جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس مقابلے میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کی باصلاحیت کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی اور عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ رومان خیز فائنل مقابلے میں میزبان ضلع اننت ناگ نے انڈر 17 گرلز زمرے میں جموں ضلع کو شکست دے کر چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ اننت ناگ کی ٹیم نے بہترین ہم آہنگی، عزم اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین سے زبردست داد وصول کی۔ دوسری جانب انڈر 19 گرلز زمرے میں جموں ضلع نے کولگام کے خلاف سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی اور اپنی برتری برقرار رکھی۔ اس میچ میں دونوں ٹیموں کی شاندار پھرتی، حکمت عملی اور توجہ نے تماشائیوں کو آخر تک محو رکھا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے عہدیداروں نے تمام کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے فاتح ٹیموں کو مبارکباد دی۔

یو ٹی لیول کا کرکٹ ٹورنامنٹ ہوا بڈگام میں شروع

بڈگام، 3 نومبر (سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک) — کھیلوں کو بڑھاوا دینے کے حوالے سے یو ٹی سرکار کوششیں کر رہی ہے جبکہ وادی میں مختلف کھیل مقابلوں کے ٹورنامنٹس کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے اور اسی کڑی کے تحت یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس بڈگام بھی مختلف انٹر ڈسٹرکٹ سے لیکر یو ٹی کے تحت بڑے ٹورنامنٹس کی میزبانی کر رہا ہے۔ انڈر 14 بوائز کیٹگری کے تحت یو ٹی لیول کا کرکٹ ٹورنامنٹ وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے 04 وینوز پر شروع ہو چکا ہے اور جسکی افتتاحی تقریب سپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں منعقد ہوئی جہاں پر دس ضلعوں کے کھلاڑی نے حصہ لے رہے ہے اور اس موقع پر مہمان خصوصی کے بطور شرکت کرتے ہو چیف پلاننگ افسر بڈگام جاوید احمد نجار نے ٹورنامنٹ کا آغاز کیا جبکہ انکے ہمراہ ضلع سپورٹس افس کے ایکیٹیو انچارج بھی موجود تھے۔ حالانکہ افتتاحی تقریب پر محکمہ کے کئی سینئر عہدیداران بھی موجود رہے جبکہ لڑکوں پر زور دیا گیا کہ وہ کھیل مقابلوں میں اپنا ہنر دکھا کر ضلع کا نام روشن کر سکیں۔ افتتاحی میچ میں ضلع سامبہ کا مقابلہ ضلع انت ناگ کے درمیان کھیلا گیا جس میں اننت ناگ نے بازی ماری۔ واضح رہے ضلع کے 04 گراؤنڈز جن میں سپورٹس اسٹیڈیم چرار شریف، سپورٹس اسٹیڈیم بڈگام، ڈگری کالج گراؤنڈ چرار شریف اور عید گاہ گراؤنڈ شیخپورہ شامل ہے وہی یہ ٹورنامنٹ رواں ماہ کی 08 تاریخ تک جاری رہے گا۔ یاد رہے اس بڑے ایونٹ کے ضلع سپورٹس آفس بڈگام نے مذکورہ ٹورنامنٹ کو احسن طریقے سے منعقد کرانے کیلئے متعدد عملے کی خدمات حاصل کی گئی تھی جبکہ ٹورنامنٹ ضلع سپورٹس افسر غلام حسن لون کی موجودگی میں کھیلا جا رہا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781